باہم مل کر ترقی کرنا

کورس - 111
خدا معافی اور مفاہمت

گروپ کے رہنما کے لیے نسخہ، بمع یاداشتوں اور جواب کی کنُجی کے

مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں
کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے
متّی 5: 9

www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
November 2022

کورس 111 - معافی اور مفاہمت

کورس 111 کے مقاصد :

1. گناہ، خدا کے فضل اور معافی کے بائبلی مفہوم کو سمجھنا اور انسانی رشتوں پر اِن کا اطلاق کس طرح سے ہوتا ہے۔
2. اپنے رشتوں میں معافی پر مبنی بائبلی تعلیم کا اطلاق کرنا، یہ جانتے ہوئے کہ رشتہ کب اور کیسے بحال کیا جا سکتا ہے۔
3. اپنوں اور دوسروں کے گناہ کی وجہ سے لگنے والی جذباتی چوٹ اور درد کا ازالہ کرنا اور اس بات پر بھروسہ کرنا کہ ہمارا خدا ا شفا دینے والا ہے۔
4. مسیح کے ایلچی بن کر مفاہمت کی خدمت کی ذمہ داری اُٹھانا۔

Lessons

❶	خدا کی شاندار معافی
❷	معافی مانگنا اور معافی دینا
❸	اپنے زخموں پر مرہم رکھنا
❹	مفاہمت کے عمل میں اقدامات
❺	مسیح میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ فضل کے سایہ میں رہنا
❻	خدا کے ایلچی اور صلح کرانے والے

تعارف

اس کورس میں، ہم معافی اور مفاہمت کے اہم موضوعات کو تلاش کرتے ہیں۔ سبق 1 میں، ہم محبت کے اس شاندار عمل کو دیکھ کر شروع کرتے ہیں جس کا مظاہر ہ خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیج کر کیا ، یعنی یسوع کو تاکہ وہ دنیا کے گناہ اپنے اُوپر اُٹھا کر اپنی جان صلیب پر قربان کر دے۔ اس عظیم قربانی کے نتیجے میں، باپ اعلان کرتا ہے کہ جو لوگ یسوع پر یقین رکھتے ہیں ان سب کی معافی اور خدا سے مفاہمت ہو گئی ۔

اسباق 2 سے 5 میں، ہم اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ ہم کس طرح معاف کیے گئے اور صلح کرنے والے ایمانداروں کو اسی طرح مسیح میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کو معاف کرنا چاہیے۔ ایسا ہم کیسے کر سکتے ہیں؟ جب کوئی بھائی ہمارے خلاف گناہ کرتا ہے تو ہمیں کیا قدم اٹھانا چاہیے؟

سبق 6 میں، ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ اس زوال پذیر دنیا میں مفاہمت کے ایلچی بننے کا کیا مطلب ہے۔ ہم کس طرح معاف کر سکتے ہیں اور کسی ایسے شخص کے ساتھ صلح کر سکتے ہیں جو مسیح کو نہیں جانتا؟ ایسی عملی باتیں کیا ہیں جو ہم اپنے خاندانوں اور برادریوں میں صلح قائم کرنے کے لیے کر سکتے ہیں؟

اس پورے کورس کے دوران، ہم بائبلی اور عملی طریقے تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ہم نے خدا کی طرف سے جو معافی حاصل کی ہے اسے دوسروں تک پہنچایا جائے اور ایک زوال پذیر دنیا میں خدا کے ایلچی کے طور پر زندگی گزاریں۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
اس کورس سے کچھ بے حد سنجیدہ معاملات اُبھر کر سطح پر آ سکتے ہیں۔ آپ کو بوقت ضرورت شاگردوں کو تسلی دینے اور اُن کی مدد کے لیے تیار رہنا ہوگا ۔ تاکید کی جاتی ہے کہ آپ پہلے سے مسیحی برادری میں سے کچھ بالغ ایمانداروں کی شناخت کر کے رکھیں، جو اُن کے ساتھ مشاورت کے عمل میں مدد کر سکیں۔

تعارفی کہانی

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت
باہم مل کر ترقی کرنا کے لیول 1 پروگرام کے ہر کورس کے لیے، ایک کہانی فراہم کی گئی ہے جو شاگرد کی زندگی پر بائبل کی تعلیم کے اثرات کو واضح کرتی ہے۔ کہانیاں حقیقی زندگی کی شہادتوں پر مبنی ہیں۔ ان کا استعمال ایمان کی حوصلہ افزائی اور مطالعہ کی اہمیت میں دلچسپی بڑھانے کے لیے کیا جا سکتا ہے کہ خدا کا کلام اس موضوع پر کیا کہتا ہے۔ آپ انہیں اپنی کلیسیا کی رفاقت میں دوسرے شرکاء کو کورس میں مدعو کرنے کے لیے، یا پہلے سبق کے تعارف کے حصے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ متبادل طور پر، آپ اپنے طلباء کو نیچے دی گئی کہانی پڑھ کر بھی سنا سکتے ہیں:
’’میرا نام یوسف ہے۔ میں پوری طرح صحت مند پیدا ہوا تھا، لیکن جب میں صرف چھ ماہ کا تھا تو مجھے بخار چڑھا ۔ میری ماں مجھے ڈاکٹر کے پاس لے گئی جس نے مجھے ایک ٹیکا لگایا ۔ لیکن یہ غلط انجکشن تھا اور اس کے نتیجے میں میری ٹانگ مفلوج ہو گئی۔ میں آج بھی اس کا شکار ہوں۔ میں بڑا ہوا ہمیشہ یہ پوچھتا، "میں ہی کیوں؟ ایسا کیوں ہوا؟" چیزیں مختلف ہو سکتی تھیں۔ میری ماں مجھے کسی اور ڈاکٹر کے پاس لے جا سکتی تھی۔ کسی اور کی غلطی کی وجہ سے مجھے ساری زندگی تکلیف کیوں اٹھانی پڑی؟خدا نے ایسا کیوں ہونے دیا؟ میرے اند ر اس ڈاکٹر کے خلاف زبردست غصہ بھرا ہوا تھا اور میری خواہش تھی کہ میں بدلہ لے سکوں۔
میرا بچپن عام بچوں جیسا نہیں تھا۔ میں دوسرے بچوں کی طرح دوڑ اور کھیل نہیں سکتا تھا۔ سب کو مجھ پر ترس آتا تھا اور اس نے میری خود اعتمادی کو تباہ کر دیا تھا۔ بے شک، وہ سب لوگ محبت اور مہربانی کی وجہ سے ایسا کرتے تھے لیکن، میں نے جو تکلیف اٹھائی اس کی وجہ سے، مجھے اس کا احساس نہیں تھا۔
میں بڑا تو ہو گیا ، لیکن ایسا لگتا تھا جیسے میں نے اپنے اطراف دیواریں کھڑی کر رکھی ہیں۔ میں ان کے اندر قیدی بن کر رہ گیا تھا۔ جو کچھ ہوا تھا اُس نے میرے ہاتھ مضبوطی سے جکڑے ہوئے تھے۔ میں خدا یا ڈاکٹر کو معاف نہیں کر سکا۔ میں نے خُدا کو ذاتی طور پر جان لیا تھا اور اُس کے ساتھ میرے رشتے نے مجھے بہت خوشی بخشی تھی ، لیکن پھر بھی میرے اندر کچھ کمی موجود تھی۔ میں اپنی بنائی ہوئی دیواروں میں پھنس کر رہ گیا تھا۔
پھر وہ دن آیا جو میں کبھی نہیں بھولوں گا۔ آج سے 20 سال پہلے کی بات ہے۔ میں اندرونی شفا پر ایک لیکچر سُننے کو گیا ۔ اس دن خدا نے میری اندرونی تکلیف، معاف کرنے کی میری نااہلی، خود اعتمادی کی کمی اور احساس کمتری کا علاج کیا۔ اس نے میرے غصہ اور میرے تمام ملے جلے جذبات کا بھی علاج کیا
میری آنکھیں یہ دیکھنے کے لیے کھل گئیں کہ خدا ہمیشہ میرے ساتھ رہا ہے، حالانکہ میں نے اسے کبھی دیکھا نہیں تھا اور نہ ہی اسے جانا تھا۔ وہ میرے ساتھ وہاں موجود تھا۔ جب مجھے غلط انجکشن دیا گیا تھا تو وہ میرے ساتھ وہاں افسردہ موجود تھا۔
خدا نے انسان کو آزاد مرضی عطا کی ہے۔ بعض اوقات ہم اسے دوسروں کو تکلیف دینے اور انہیں نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں، چاہے جان بوجھ کر ہو یا انجانے میں ۔ ڈاکٹر نے ایسا کر کے ایک غلطی کی اور میری ٹانگ کو مفلوج کر دیا۔ یہ خدا نہیں تھا جس نے ایسا کیا۔ وہ میرے ساتھ تھا، مجھے سنبھال رہا تھا۔
میں نے خُدا میں ایک باپ دل اور میرے لیے اُس کی محبت کو دیکھا۔ اسی لمحے میں نے اپنے ہاتھ کھولنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے وہ تمام غصہ ہاتھ سے جانے دیا جو میں نے خدا اور ڈاکٹر کے خلاف اپنے اندر رکھا ہوا تھا۔ ڈاکٹر نے ایک خوفناک غلطی کی تھی لیکن اِس میں خدا کا قصور نہیں تھا ۔ خدا نے میرے دل کی تلخی کو دور کر دیا اور میں نے اپنے لیے بنائی ہوئی خود ساختہ قید سے باہر قدم رکھا۔

معاف کرنے کا یہی مطلب ہے: جانے دینا، تلخی ترک کرنا، شفا پانا اور آزاد ہو جانا۔ اس دن جب میں گھر واپس آیا تو مجھے ایسا لگا جیسے میں ہوا میں اُڑ رہا ہوں۔ میں بہت خوش تھا. میری ٹانگ ٹھیک نہیں ہوئی تھی۔ جسمانی طور پر، کچھ بھی نہیں بدلا تھا۔ لیکن میں اپنے اندر خوش تھا۔
میں وہ وقت کبھی نہیں بھولوں گا جب کئی سالوں بعد میں نے اس ڈاکٹر کے بیٹے کو دیکھا۔ میں نے جا کر اسے گلے لگایا۔ وہ کچھ نہیں جانتا تھا کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے اور کیسے ہوا ہے، لیکن میں نے اپنے اندر ایک بڑا سکون محسوس کیا۔

✧

سبق ❶ : خدا کی شاندار معافی

نام:______________ تاریخ:______________

سبق کے مقاصد

1- کلیدی اصطلاحات کی بائبل پر مبنی سمجھ حاصل کرنا : فیصلہ، گناہ، ایمان، مفاہمت ، جواز ، راستبازی، فضل، اقرار اور معافی۔
2- خُدا کے حضور اپنے گناہ کی ناامیدی کی سمجھ کو اجاگر کرنا ، اور ساتھ ہی قربانی کی ہماری ضرورت اور اُس قیمت کو سمجھنا جو اُس نے ہماری معافی اور مخلصی کے لیے ادا کی۔
3- خُدا کے ساتھ صلح کرنے اور اُس کے ساتھ میل ملاپ بحال کرنے کے لیے توبہ اور گناہ کے اقرار کی اپنی ضرورت کو پہچاننا۔

✧

خُدا کے ساتھ صلح کرنے اور اُس کے ساتھ میل ملاپ بحال کرنے کے لیے توبہ اور گناہ کے اقرار کی اپنی ضرورت کو پہچاننا۔

آئیے ہم کچھ اہم اقتباسات کا جائزہ لیں جن کا آپ باہم ملکر ترقی کرنا کے لیول ون پروگرام میں پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں ۔ اگر یہ اقتباسات آپ کے لیے نئے ہیں، تو آپ کو ہر سیکشن میں سوالات کے جوابات دینے سے پہلے جن عبارتوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان کو غور سے پڑھیں ۔ اس سبق کی تیاری کے لیے اضافی وقت درکار ہو سکتا ہے۔

پڑھیں پیدائش 3-

① جب خُدا نے آدم اور حوا کو بنایا تو اُس نے اُنہیں بغیر گناہ کے تخلیق کیا ۔ وہ معصوم اور پاکیزہ تھے۔ اُس نے اُنہیں ایک جنت کی طرح کے باغ میں رکھا جہاں اُنہوں نے خُدا کے ساتھ رفاقت اور اپنے اردگرد کی دنیا کی دیکھ بھال کرنے کی آزادی کا لطف اٹھایا جیسا کہ اُنہوں نے انتخاب کیا تھا ۔ انھوں نے ایک حکم کی نافرمانی کرنے کا انتخاب کیا جس پر خدا نے پابندی لگائی تھی ۔ غور کریں کہ جب آدم اور حوا نے نافرمانی کی تو اُن کے ساتھ کیا ہوا۔ اپنے گروپ میں اس پر گفتگو کرنے کے لیے تیار رہیں۔

خدا کے ساتھ اُن کے رشتہ میں تبدیلی کیسے آئی؟

اُنہوں نے خدا کے ساتھ اپنا نزدیکی رشتہ کھو دیا

اُن کا ایک دوسرے کے ساتھ تعلق کس طرح تبدیل ہو؟

وہ ہم آہنگی میں نہیں رہے تھے۔ آدم اُس گناہ کا الزام حوّا پر لگانے لگا تھا

خدا نے اُن کو سزا کس طرح دی؟

خُدا نے اُنہیں باغِ عدن سے نکال دیا۔ حوا کو درد کے ساتھ بچہ جننے کے عمل سے گزرنا تھا، اور آدم اُس پر حکومت کرے گا اور وہ اُس کے تابع رہے گی، آدم کو سخت محنت سے زمین کاشت کر کے اناج اُگانا تھا۔ اور آخرکار، اُن دونوں کو جسمانی موت ۔

اُس نے اُن پر اپنی پیار بھری شفقت اور فضل کوکس طرح ظاہر کیا؟
اُس نے اُنہیں فوری طور پر قتل نہیں کیا، بلکہ اُن کے گناہ کی شرمندگی کو چھپانے اور اُن کی برہنگی کو ڈھانپنے کے لیے ایک جانور کی قربانی پیش کی۔ اُس نے انہیں اولاد سے نواز ۔

پڑھیں رومیوں 5-

② رومیوں 5 میں پولُس رسول واضح کرتا ہے کہ آدم کا گناہ کس طرح سے انسانیت پر اثر انداز ہوا، اور کس طرح سے یسوع مسیح کے کام نے آدم کی لعنت سے نجات دلائی اور بہتیروں کو خدا سے دوبارہ ملایا۔ اِس باب میں پولُس علم الہٰیات کے کئی اہم مفہوم متعارف کراتا ہے۔

جب آپ اِس باب کا مطالعہ کرتے ہیں تو لفظ کے ساتھ خالی جگہ پر اُس آیت کا لکھیں جس میں وہ اہم لفظ پایا جاتا ہے:

1- راست ٹھہرانا: آیات 9، 16 اور 18
یا راست ٹھہرایا: آیت 1
2- ایمان : آیات 1 اور 2
3- فضل: آیت 2، 15 دو بار، 17، 20 اور 21
4- راستبازی: آیات 17، 18 اور 21
یا راست : آیات 7 اور 19
5- گناہ: آیت 12 دو بار، آیت 13 دوبار ، 16، 20 اور 21
یا خطا: آیت 14
یا غلطی: آیات 15 دو بار، 16 دو بار 17، 18 اور 20
6- عدالت: آیت 16
یا غضب: آیت 9
یا مجرم ٹھہرانا: آیات 16 اور 18
7- مفاہمت : آیت 11
یا ہم آہنگ ہونا : آیت 10 دو بار

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
مختلف متراجم میں مختلف متعلقہ الفاظ استعمال ہو سکتے ہیں

اب اپنی فہرست کو استعمال کرتے ہوئے دروست لفظ کو درست بیان کے گے کالی جگہ پر لکھیں ۔ پہلا آپ کے لیے مکمل کر دیا گیا ہے۔

گناہ_________ خدا کی شریعت کی ایسی خطا جس کا نتیجہ روحانی موت اور خدا سے جدائی ہے۔

عدالت_________: خدا کاعدل اور شریعت پر مبنی فیصلہ کہ انسان گنہگار ہوتے ہوئے مجرم ہے اور ضرور ہے کہ وہ اپنے گناہ کی سزا کا سامنا کرے۔

انصاف_________: خُدا کا عمل، وہ عادل منصف ہے ، جو گنہگار کو تمام الزامات سے بری کرتا ہے اور اسے بے گناہ قرار دیتا ہے، کیونکہ مسیح نے صلیب پر ہمارے گناہوں کا مکمل کفارہ ادا کر دیا ہے۔

ایمان_________________ہماری طرف سے مسیح اور اُس کی موت اور جی اُٹھنے پر بھروسہ کرنے کا قطعی فیصلہ۔

فضل ______________: خُدا کی بے مثال محبت اور فضل اُن لوگوں کو دیا جاتا ہے جو فیصلے کے مستحق ہیں۔

مفاہمت______________یسوع کی قربانی کی موت کے ذریعہ سے خدا اور انسان کے درمیان ٹوٹے ہوئے رشتہ کی بحالی۔ خدا سے دشمنی اور اجنبیت سے خدا کے ساتھ ہم آہنگی اور رفاقت میں تبدیلی۔

راستبازی_________________مقدس خدا کے سامنے ثابت قدم کھڑا ہونا اور اس کے لیے مکمل طور پر قابل قبول ہونا۔

رومیوں باب 5 کا آغاز اِس اعلان سے شروع ہوتا ہے کہ جب ہم اُس پر ایمان لاتے ہیں تو خُدا ہم گنہگار لوگوں کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ یہ ہمارے راستباز خُدا کو ہمارے گناہ کی سزا معاف کرنے اور ہمیں آزاد کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ہمارے لیے خدا کی معافی آسان نہیں تھی!

دوبارہ پڑھیں رومیوں 5: 6-8۔ خداکو انسان کے گناہوں کی معافی کے لیے کیا قیمت ادا کرنا پڑی؟

مسیح یعنی خدا کے بیٹے نے ہمارے بدلے میں اپنی جان دے دی

اُس نے وہ قیمت کیوں ادا کی؟

کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے

ہمارے لیے خدا کے رویہ کے بارے میں یہ ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

ہم اِس میں خدا کی محبت اور فضل کی گہرائی کو دیکھتے ہیں

دوبارہ پڑھیں رومیوں 5: 9-11 ۔ خد ا کے ساتھ ہمارا نیا رشتہ کیا ہے؟

مسیح کے وسیلہ سے ہمارا اُس کے ساتھ دوبارہ ملاپ ہوا ہے۔ ہم مسیح میں کامل نجات پائیں گے جو ابد تک زندہ ہے۔ ۔ ہم خوشی منائیں گے۔ (آیت 11)۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

جیسا کہ پولُس آیت 1 میں کہتا ہے، اِس کا نتیجہ خدا کے ساتھ صلح سے لطف اندوز ہونا ہے

دوبارہ پڑھیں رومیوں 5: 12-19۔ نیچے خانوں میں وضاحت کریں:

– آدم کے گناہ انسانیت پر کیسے اثر انداز ہوئے؟
– یسوع کی راست زندگی نے اِس اثر کو کیسے زائل کیا تاکہ ہمیں باپ کے ساتھ دوباہ بحال کرے۔ (پہلے دو خانے آپ کے لیے پر کیے جا چکے ہیں)۔ .

آدم کے گناہ کے اثرات	مسیح کی بحالی کے اثرات
ایک آدمی (آدم) کے گناہ کے ذریعہ سے موت تمام انسانوں تک پہنچی۔ (آیت 12، 15)	ایک آدمی (مسیح) کے وسیلہ سے فضل برپا کرنے کے لیے خدا کی نعمتیں برسنے لگیں (آیت 15)۔
ایک گناہ عدالت کا سامناکرنے اور مجرم ٹھہرائے جانے کی طرف لے گیا (آیت 16)۔	بہت سی پرانی خطاؤں کے باوجود مفت انعام نے انصاف برپا کیا۔ (آیت 16)
موت نے حکومت کی (ایک آدمی کی خطا کی وجہ سے)۔ (آیت 17)	جوخدا کی راسبازی کی نعمت حاصل کرتے ہیں وہ زندگی میں حکومت کریں گے (آیت 17)
ایک آدمی کا گناہ تمام لوگوں کو مجرم ٹھہرانے کا باعث بنا (آیت 18)۔	ایک گناہ کا عمل سب کو زندگی اور انصاف کی طرف لے گیا (آیت 18)
ایک آدمی کی نافرمانی نے بہت سے گنہگار بنا دیئے (آیت 19)	ایک انسان کی فرمانبرداری سے بہتیرے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔(آیت 19)

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
آدم کی نافرمانی سب کے لیے گناہ، عدالت، موت اور سزا لے کر آئی۔ جب کہ مخلصی کے لیے مسیح کی فرمانبرداری نے پرُ فضل انداز سے انصاف کیا اور بہتیروں کو راستبازی اور زندگی کی طرف بحال کیا۔ پولس ان موضوعات کو متوازی طور پر دہراتا ہے (آیت 16 اور آیت 18 کا موازنہ کریں)، جس میں آیت 17 کا حوالہ مرکزی موضوع ہے۔

دوبارہ پڑھیں 5: 20-21۔ روشنی ڈالیں کہ خدا کا فضل مسیح کے وسیلہ سے تمام بنی نوع انسان کے گناہوں سے بڑا ہے ۔اپنے خیالات کو لکھ لیں اور گروپ میں بیان کرنے کے لیے تیار رہیں۔
آدمی چاہے کتنا ہی بُرا کیوں نہ ہو جائے خُدا کا فضل انسان کے گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لیے کافی سے زیادہ ہے ۔ خُدا ہمیں مسیح کے وسیلہ سے کامل راستبازی حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس سے ہمیں دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہونا چاہیے۔

پڑھیں 1 یوحنا 1: 5 – 2: 2۔

③ 1 یوحنا 1: 5- 2: 2، میں یوحنا رسول ہمیں گناہوں سے توبہ اور اقرار کے بارے میں سکھاتا ہے۔

ایماندار کے طور پر ہمارا ہدف گناہ نہ کرنا ہے (1 یوحنا 2: 1)۔ اگر ہم پھر بھی گناہ کرتے ہیں تو یہ آیات ہمیں کیا کرنے کو کہتی ہیں؟
ہمیں اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا چاہیے (آیت 9)۔ ہمیں یہ دکھاوا نہیں کرنا چاہیے کہ ہم نے گناہ نہیں کیا ہے۔

گناہ کا اقرار کرنے پر خدا ہم سے کیا وعدہ کرتا ہے؟
وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کر دے گا۔ ایسا مسیح کے خون کے ذریعہ سے ہی ممکن ہے۔ اُس نے ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے اپنی جان دے دی۔ اور اب، باپ کے داہنے ہاتھ بیٹھا ا ہے جہاں وہ باپ سے ہماری شفاعت کرتا ہے۔

اوپر کی عبارتوں میں اہم الفاظ تلاش کریں جنھیں نیچے بیان کیا گیا ہے اور انہیں خالی جگہ پر متعلقہ بیان کے آگے لکھیں۔

اقرار کرنا سے مراد اس بات کا اظہار کرنا ہے کہ کوئی شخص اپنی غلطی یا گناہ کو پہچانتا ہے اور وہ اس کی سزا کا مستحق ہے۔

معاف کرنا کا مطلب کسی کو واجب الادا قرض ادا کرنے کی ضرورت سے یا اس کے جرم کی سزا سے رہا کرنا ہے۔

سب سے پہلے ہم سب خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں لیکن کیا ہمیں دوسرے لوگوں کے آگے بھی اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا چاہیے؟ اکثر، جب ہم نے کسی دوسرے شخص کے خلاف گناہ کیا ہوتا ہے، تو اس شخص کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرنا اور اس سے معافی مانگنا ہی ضروری اور درست ہوگا۔ ہم آگے آنے والے اسباق میں اس پر گفتگو کریں گے۔ اِس کے علاوہ ، کسی بزرگ اور سمجھدار مسیحی ایماندار کی موجودگی میں خُدا کے آگے اپنے گناہوں کا اقرار کرنا بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ وہ شخص آپ کے ساتھ دعا کر ے گا ، ہمیں خدا کی بخشش کا یقین دلائے گا اور ہمیں مشورہ دے سکتا ہے کہ ہمیں آگے کیا کرنا ہے۔ چیزوں کو درست کرنے کے لیے ہمیں کچھ کرنا ہو سکتا ہے۔ یا ہمیں اسے خدا پر چھوڑ دینا چاہیے تاکہ وہ اس کی معافی کو قبول کرے اور اِسے آگے بڑھنے دے۔
یعقوب 5: 16 ہمیں بتاتا ہے: ”پس تُم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دُوسرے کے لِئے دُعا کرو تاکہ شِفا پاؤ۔“

متبادل سرگرمیاں

1- اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کی ضرورت کے بارے میں اس خاکہ کو دیکھیں۔ پھر، ایک گروپ کے طور پر بحث کریں، کہ ہم اکثر اپنے گناہوں کا اقرار کرنے میں سست کیوں ہوتے ہیں۔ پھر، خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے میں کچھ وقت گزاریں اور اس سے مانگیں کہ وہ اپ کو حقیقی معنوں میں آزاد کرے۔
اقرار کے بارے میں یسوع اور ایک گنہگار کے درمیان مختصر مکالمہ - 3 منٹ

2- زبور 32 پڑھیں یا ایک گروپ کے طور پر زبور 32 پر مبنی ویڈیو دیکھیں اور اقرار کی اہمیت اور معافی کی شاندار نعمت پر غور کریں۔
ویڈیو – 2 منٹ

3- خدا کی شاندار بخشش کے لیے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درج ذیل میں سے ایک گیت گائیں۔ آپ اپنی پسند کا گیت بھی منتخب کر سکتے ہیں۔

- زبور 32 ،
  قوراح کے بیٹوں کی طرف سےزبور 32 کے الفاظ میں -3 - منٹ
- مجھے معافی مل گئی ہے،
  ہل سانگ کی طرف سے سےایک جدید گیت – 5 منٹ
- پاک ،
  نتالی گرانٹ کی طرف سےایک جدید گیت – 5 منٹ
- حیرت انگیز فضل،
  روائتی گیت – 5 منٹ
- اُوپر خدا کے تخت کے آگے،
  سیلاہ کی طرف سے روائتی گیت - 2 منٹ

اطلاق

1- جو باتیں آج آپ نے سیکھی ہیں اُن کے لیے ایک گروپ میں ہو کر دعا میں چند لمحے گزاریں اور شکر ادا کریں۔ آپ اپنی دعا ایسے بھی شروع کر سکتے ہیں۔
"خداوند ہم تیر شکر ادا کرتے ہیں ...
- اَے باپ، ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہماری تیرے ساتھ صلح ہے۔ (رومیوں 5: 1)
- ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم تیرے آگے اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو تُو ہمیں معاف کر دے گا اور ہماری تمام ناراستی سے پاک کر دے گا۔ (1 یوحنا 1: 9)۔
- تیری لازوال محبت ہمیں گھیرے ہوئے ہے۔ (زبور 32: 10)۔

2- آنے والے دنوں میں، مسیح میں اس کی شاندار بخشش کے لیے روزانہ خُدا کا شکر ادا کرتے رہیں۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت
طالبعلموں کو بتائیں کہ کورس کے اختتام پر تجزیہ کے لیے ایک سرگرمی منعقد کی جائے گی۔ اُنہیں کہا جائے گا کہ ایک گیت تیار کریں جس میں خلاصہ پیش کریں کہ یہ کورس آپ کی زندگیوں پر کیسے اثر انداز ہو اہے ۔ اُنہیں کہیں کہ وہ اِس بارے میں غور کرنا شروع کر دیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ آپ نے اِس سبق جو کچھ سیکھا اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کو دوبارہ دوہرا بھی سکتے ہیں۔

✧

سبق 2 : معافی مانگنا اور معافی دینا

نام:———————————————— تاریخ: ————————————————

سبق کے مقاصد

1- خدا کی خواہش کو گلے لگانا کہ ہم اُس کی مانند بن جائیں اور ویسے ہی معاف کریں جیسے وہ کرتا ہے
2- دوسروں کو معاف کرنے کی ذمہ داری کو پہچاننا
3- اُن دونوں کی پہچان کرنا جن سے ہمیں معافی مانگنے کی ضرورت ہے اور جن کو ہمیں معاف کرنے کی ضرورت ہے

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

① ایک دوسرے کو معاف کرنا

پڑھیں افسیوں 4: 32 – 5: 2-

خالی جگہ پُر کریں:

ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصور معاف کرو اور محبت سے چلو۔ جَیسے مسِیح نے تُم سے مُحبّت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خُوشبُو کی مانِند خُدا کی نذر کر کے قُربان کِیا۔

فضل اور معافی خُدا کے کردار کا حصہ ہیں اور ہمیں اُس کی مانند بننے کے لیے بلایا گیا ہے – اُس کی نقل کرنے کے لیے۔ اس کے کردار کی نقل کرنے کا ایک طریقہ دوسروں کو معاف کرنا ہے۔ ہمیں ان آیات میں کہا گیا ہے کہ ”ایک دوسرے کو معاف کرو جیسا کہ خدا نے مسیح میں تمہیں معاف کیا“۔ ایک شخص جب عاجزی سے پہچان لیتا ہے کہ اسے معاف کر دیا گیا ہے تو وہ شخص دوسروں کو معاف کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔
ایسےشخص کو جب احساس ہوتا ہے کہ اس نے کسی کو ناراض کیا ہے تو وہ دوسروں سے معافی مانگنے میں بھی جلدی کرتا ہے ۔
جب ہم وہ دعا کرتے ہیں جو یسوع نے ہمیں سکھائی تھی ("خُداوند کی دعا" متّی 6: 9-15)، تو ہم کہتے ہیں:” ہمارے قرض ہمیں معاف کر، جس طرح ہم اپنے قرض داروں کو معاف کرتے ہیں ۔“ یسوع ناراضگی اور انتقام کی اس دنیا میں ہم سے معافی کی توقع کرتا ہے۔ اگر ہم معاف نہیں کرتے ہیں، تو ہم یہ تاثر دیتے ہیں دوسرے خدا کی معافی کے لائق نہیں ہیں کہہ رہے ہیں کہ دوسرے خدا کی معافی کے لائق نہیں ہیں اور ہم خدا کے کردار کی نقل نہیں کرتے۔

معاف کرنا مشکل ہو سکتا ہے لیکن یہ غلط اور بدلہ لینے کے تسلسل کو توڑ دیتا ہے۔ اپنی تلخی کو ایک طرف رکھ کر، جو معاف کرتا ہے وہ شفا پاتا ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ مجرم تبدیل ہو سکتا ہے ۔

② معافی مانگنا

پڑھیں متّی 5: 21-26۔

یہاں ہم ایک ایماندار کو خداکی عبادت کرتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ اچانک اُسے یاد آ جاتا ہے کہ اُس نے اپنے بھائی کو دُکھ پہنچایا ہے۔تب اُسے معافی مانگنے اور صلح کرنے کی ضرورت کا احساس واضح ہو جاتا ہے۔

اگر آپ وہ شخص ہوتےجو مذبحہ پر نذر چڑھاتا ، تو کیا آپ یا آپ کا بھائی کسی خطا کے مجرم ہیں؟

آپ (جو نذر چڑھانے والا شخص ہو) خطا کار ہو

کیا وہ آپ ہیں یا آپ کا بھائی ہے جسے دُکھ پہنچا ہے؟

؟آپ کا بھائی (دوسرا شخص) جسے دکھ پہنچا ہے

کیا آپ یا آپ کا بھائی اِس عمل کو شروع کرنے کے ذمہ دار ہیں ؟

آپ (جو نذر پیش کرنے والے ہیں) اِس کے شروع کرنےکے ذمہ دار ہیں

یہاں معافی کے لیے کس عمل کی ضرورت ہے؟

آپ کو اپنی پیش کی جانے والی نذر کو مذبحہ پر ہی چھوڑ دینا ہے اور پہلے جا کر اُس ناراض بھائی سے صلح کرنی ہے

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

جب ہم جانتے ہیں کہ ہمارا بھائی یا بہن اپنے تئیں ہمارے خلاف نفرت اور تلخی سے نبردآزما ہے، تو ہمیں اُس کی غصہ پر قابو پانے میں مدد کرنا چاہیے ، ضرورت پڑنے پر معاف کرنے (یا حقیقت میں کیا ہوا ہے بات کو سمجھنا) اور اُس سے مفاہمت کرنے کے لیے اقدامات اُٹھانے کی ضرورت ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو (رشتہ بحال کرنا چاہیے)۔

کیا آپ کسے کو جانتے ہیں جو آپ سے خفا ہے؟

③ یسوع ہمارے لیے دعا کا ایک نمونہ پیش کرتا ہے

پڑھیں متّی 6: 9-15-

خدا سے معافی حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا شرط پوری کرنی ہے؟
ہمیں دوسروں کو معاف کرنا چاہیے

اگر ہم معافی سے انکار کرتے ہیں تو ہمیں کیا خطرہ لاحق ہے؟
ہمارا آسمانی باپ بھی ہمارے گناہ معاف نہیں کرے گا
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
اِس کا ہر یہ مطلب نہیں کہ اپ اپنی نجات کھو دیں گے؛ بلکہ دعا کرتے وقت خدا کے ساتھ رفاقت اور رسائی میں رکاوٹ آئے گی جس کا نتیجہ معاف کرنے کے لیے تیار نہ ہونا ہے۔

کیا یہ آیت دوسروں کو معاف کرنے پر کوئی اُمید بخشتی ہے؟
نہیں!

کسی دوسرے کو معاف کرنا آپ کو سب سے زیادہ مشکل کب لگتا ہے؟
اجتماعی گفتگو

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
گروپ میں آزادی سے دوسروں کوبتانے کی ترغیب دیں۔ اگر ضرورت ہو تو بحث شروع کرنے کے لیے خود سوال کا جواب دیں۔ آپ
لوقا 23: 33-34 بھی پڑھ سکتے ہیں جہاں یسوع نے کہا تھا "اے باپ، ان کو معاف کر ، کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کرتے ہیں۔" یسوع ان تمام لوگوں کو معاف کرنے کو تیار تھا جنہوں نے اُسے اِس موت تک پہنچایا تھا۔ یہ سوال طلباء کو ان رکاوٹوں (احساسات اور جذبات) کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے جو انہیں کسی کو معاف کرنے کی ضرورت میں پیش آ سکتی ہیں۔ (سبق کا مقصد 3)۔ اگر آپ لوقا 23 کا استعمال کرتے ہیں تو آپ اسے اِس بات سے بھی جوڑ سکتے ہیں یعنی 'جیسے خدا نے ہمیں معاف کیا' (سبق کا مقصد 1)۔

جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہماری کسی زیادتی کی وجہ سے ہمارے کسی بھائی یا بہن کے ساتھ ہمارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے، چاہے زیادتی ہمارے ہی ساتھ کیوں نہ ہو۔ یا جرم کے ذمہ دار ہوں، اِس سے پہلے کہ دوسرا آپ تک پہنچے ، ہم معافی دینے کے عمل کو شروع کرنے کے ذمہ دار ہیں
۔

④ دو نوکروں کی کہانی

پڑھیں متّی 18: 21-35-

A. دوبارہ پڑھیں آیات 21-22-

معافی مشکل ہو جاتی ہے خاص طور پر جب گناہ بار بار دہرایا جائے۔

آپ کے خیال میں پطرس یہ سوال کیوں پوچھتاہے؟
پطرس کے خیال میں معاف کرنے کے عمل کی تعداد کی کوئی حد مقرر ہے

جواب میں یسوع کیا کہتا ہے؟
یسوع جواب دیتا ہے - سات کے ستّر بار - یعنی معاف کرنے کے عمل کی کو حد مقرر نہیں ہے

یسوع کس نقطہ پر زور دیتا ہے؟
یعنی معاف کرنے کے لیے تیار رہنا کبھی ختم نہیں ہو سکتا

B. دوبارہ پڑھیں آیات 23-35۔

اِس تمثیل میں بادشاہ کس کو پیش کرتا ہے؟
خدا کو

ہم کن طریقوں سے پہلے نوکر کی طرح مقروض ہیں ؟
اپنے گناہوں سے – ہم جتنی باربھی خدا کی شیریعت کی نافرمانی کرتے ہی – اُتنا ہی زیادہ ہم خدا کی نظر میں مقروض ہو جاتے ہیں۔

دوسرا نوکر کس کو پیش کرتا ہے؟
اُس شخص کو جس نے ہمیں دکھ پہنچایا ہے

اُس کا قرض پہلے نوکر کے قرض سے کس طرح سے ایک جیسا ہے؟
موازنہ کے اعتبار سے یہ بہت چھوٹا ہے

پہلے نوکر سے مالک اتنا زیادہ خفا کیوں تھا؟
کیونکہ اُس نے اپنے مالک کی معافی اور فراخدلی کی شاندار مثال کی پیروی نہیں کی تھا۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
افسیوں 4:32 کو دوبارہ دیکھیں۔ ہمیں دوسروں کو معاف کرنا چاہیے جیسا کہ ہمیں معاف کیا گیا ہے۔ ہم معاف کرتے ہیں کیونکہ ہمیں احساس ہے کہ ہمیں بھی کس قدر معاف کیا گیا ہے۔

متبادل سرگرمیاں

1- متّی 18 میں ایک گروپ میں ہو کر ، معاف نہ کرنے والے نوکر کی تمثیل پیش کریں ۔ نوکر کے قرض کو ایک بڑے تھیلے سے اور اس کے ساتھی کے قرض کو ایک چھوٹے سے تھیلے سے ظاہر کریں۔ پھر، پہلے نوکر کے تھیلے پر ایک نشان لگاتے ہوئے تمثیل کو دوبارہ چلائیں جس پر لکھا ہو 'میرے گناہ کا قرض'۔ پھر، کچھ وقت خدا کی ستائش میں گزاریں، اپنے قرض کو معاف کرنے اور آپ کو ابدی زندگی دینے کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔
2- میتھیو ویسٹ کے گیت ''معافی'' کی ویڈیو دیکھیں۔ جب آپ سنتے ہیں تو خُدا سے اپنے دل میں بات کرنے اور آپ کو یہ بتانے کے لیے کہیں کہ آپ کو کس کو معاف کرنے کی ضرورت ہے۔
میتھیو ویسٹ کی جانب سے خوبصورت جدید گیت - 4 منٹ
3- ''معافی کی ویڈیو'' کے عنوان پر گیت کی ویڈیو دیکھیں (2 منٹ)۔ اس کے بعد، پھر دعا میں خدا کے پاس اپنی مشکلات پیش کریں اور دعا کریں کہ وہ ان لوگوں کو معاف کرنے میں آپ

کی مدد کرے جنہوں نے آپ کے خلاف گناہ کیا ہے۔ کچھ دیر بعد خداوند کی دعا میں سب شریک ہوں۔

مختصر مگر معافی کے موضوع کا ایک پُر زور ویڈیو – 2 منٹ

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
اُن لوگوں کےلیے دعا کرنے اور تسلی دینے کو تیار رہیں جنہیں نئے یا دوبارہ زخم اور نشانات اِس دوران لگے ہیں ۔ معاف کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں اُنہیں اپنی اندرونی زخموں کے لیے دعا کرنے کو کہیں۔

اطلاق

1. دعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کیا ایسے لوگ ہیں جنہیں آپ نے دکھ پہنچایا ہے اور جن سے آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
اُن کے ناموں کی فہرست نیچے بنائیں:
   -
   -
   -
   -

خُدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو اُن کے خلاف گناہ کرنے کے لیے معاف کرے اور اُن سے معافی مانگنے میں آپ کی مدد کرے۔
اب، دعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ کیا ایسے لوگ ہیں جنہوں نے آپ کو تکلیف دی ہے اور جنہیں آپ کو معاف کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
اُن کے ناموں کی فہرست نیچے بنائیں:
   -
   -
   -
   -

2. اِن کے گناہ کا موازنہ اُن گناہوں سے کیسے کیا جا سکتا ہے ، جو خُدا نے اپنے اکلوتے بیٹے، یسوع پر لاد کر آپ کو معاف کیا ہے ؟ خُدا سے درخواست کریں کہ وہ اُن کو معاف کرنے میں آپ کی مدد کرے جیسا کہ اُس نے مسیح میں آپ کو معاف کیا ہے۔
3. آنے والے دنوں میں، خدا کی طرف سے آپ کو جو معافی ملی ہے، اس کی ادا کی گئی قیمت اور اس سے آپ کو ملنے والی ابدی نعمت پر غور کریں۔ اُس کا شکریہ ادا کرتے رہیں اور اُس سے مانگتے رہیں کہ وہ آپ کو اپنے پورے دل سے اُن لوگوں کو معاف کرنے میں مدد کرے جو آپ کے خلاف گناہ کرتے ہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ آپ نے اِس سبق جو کچھ سیکھا اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کو دوبارہ دوہرا بھی سکتے ہیں۔

✧

سبق 3 : اپنے زخموں پر مرہم رکھنا

نام:________________________ تاریخ:________________

سبق کے مقاصد

1- ان لوگوں کے خلاف تمام غصہ اور تلخی کو ترک کرنا جنھوں نے ماضی میں اپ کے خلاف گناہ کیا ہے۔
2- خدا کو اپنے دلوں کو تبدیل کرنے دینا اور ان لوگوں کے ساتھ رویہ کے انداز کو بدلنا جنہوں نے ہمیں تکلیف دی ہے۔
3- اپنے دکھوں کو خدا کے آگے رکھنا اور خدا کی شفا کا تجربہ کرنا ۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

سبق 2 میں، ہم نے سیکھا کہ جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ خُدا نے ہمیں کس قدر معاف کیا ہے ، تو ہمیں بھی دکھ پہنچانے والوں کو اُن دکھوں کے لیے معاف کر دینا چاہیے ۔ یہ روح القدس کے ذریعہ ممکن ہوتا ہے جو ہمارے اندر رہتا ہے۔
اس سبق میں، ہم اپنے دلوں کا جائزہ لینے جا رہے ہیں۔ کیا ایسے افراد کے لیے ہمارے دِل میں کوئی رنج یا غصہ ہے جنہوں نے ہمیں دکھ دیا اور یہ کہ وہ رنجش ہمیں ان کو معاف کرنے سے روک سکتی ہے؟ ہمیں اپنے دلوں کو کھولنا چا ہیے کدا سے مانگنا چاہیے کہ وہ اِن دکھوں سے شفا دے اور یہ کہ خدا ہماری رنجش کو اپنی محبت سے بدل دے۔ پھر، ہم اِس تبدیل شدہ دِل کے ساتھ معافی اور فضل کو آگے بڑھانا شروع کر دیں گے، خاص طور پر اُن کے لیے جنہوں نے ہمیں دکھ پہنچایا ہے۔

① محبت قہر پر غالب آتی ہے

پڑھیں لوقا 15: 11-32 - مسُرف بیٹے کی تمثیل

یہ تمثیل در اصل ایک معاف کرنے والے باپ اور 2 بیٹوں کے بارے میں ہے۔ اِس باپ نے نہ صرف اپنا مسرف بیٹا دور دراز کے ملک میں کھو دیا تھا ، بلکہ بڑا بیٹا جو باپ کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتا تھا وہ بھی اگرچہ روزانہ باپ کے ساتھ ہوتا تھا، اپنے باپ کے لیے کھو یا ہوا تھا ۔

چھوٹا بیٹا – دوبارہ پڑھیں آیات 11-24

چھوٹے بیٹے نے اپنے باپ کو بہت دُکھ دیا ، اپنے خاندان کو دھوکہ دیا، اور وراثت میں سے اپنا حصہ مانگنے پر پوری برادری کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی اور ایک دور دراز ملک میں چلا گیا۔

اپنی ابتر حالت میں واپس لوٹنے پر اسے اپنے باپ اور برادری سے کس طرح کے استقبال کی توقع رکھنی چاہیے تھی؟

اُسے اپنے باپ اور برادری کی طرف سے غصہ اور ڈانٹ کی توقع رکھنی چاہیے تھی۔

اِس کے بجائے اُس کے باپ نے اُسے کس طرح قبول کیا؟ (آیات 20-24) ۔

باپ اُس سے رحم دلی سے پیش آیا اُسے معاف کر دیا اور اُس بھٹکے ہوئے بیٹے کو قبول کر لیا ۔

باپ نے اپنے چھوٹے بیٹے کی قبولیت اور محبت کے اظہار میں کون سے اقدامات اُٹھائے؟

اُسے گلے لگایا اور چوما ، اُسے نئی پوشاک پہنائی، اُسے جوتے پہنائے اور اُس کے اعزاز مین ایک ضیافت تیار کی ۔

کیا آپ کسی ایسے زمینی باپ کو جانتے ہیں جو جواب میں اِس انداز سے رد عمل دکھا سکتا ہو؟

یقینا جواب نہیں میں ہوگا ۔ باپ نے ایسی غیر معمولی قسم کی محبت کا مظاہرہ کیا جو آج کے دور کے کسی باپ میں نہیں دیکھی جا سکتی۔

آپ کے خیال میں اُس کے باپ نے ایسا ردعمل کیوں اپنایا؟

باپ نے اپنے بیٹے کے لیے ثابت قدم ہمدردانہ محبت کا مظاہرہ کیا۔ اس نے بیٹے کے جارحانہ رویے سے آگے دیکھا، اسے بحال کرنے اور اس کا دل جیتنے کی کوشش کی۔
باپ ہمیں اس شفقت کی واضح تصویر دکھاتا ہے جو خدا ہمارے لیے رکھتا ہے۔ خُدا نے ہمارے گناہ کو اپنی محبت کو اور ہمارے گناہوں کو معاف کرنے کے لیے صلیب پر جانے سے روکنے نہیں دیا ۔
گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
آپ رومیوں 5: 8 اور زبور 103: 8-14 کا حوالہ دے سکتے ہیں تاکہ گنہگاروں کے ساتھ خُدا کی ہمدردی ظاہر ہو۔

A. بڑا بیٹا - دوبارہ پڑھیں آیات 25-32۔

بڑے بیٹے نے بھی باپ کو دُکھ پہنچایا اور خاندان کو شرمندہ کیا جب اُس نے برادری کے سامنے چھوٹے بیٹے کے لیے رکھی گئی ضیافت میں آنے سے انکار کی۔

دوبارہ پڑھیں آیات 25-28۔

جب بڑے بیٹے کو جشن کی وجہ کا پتہ چلا تو اُس کا رد عمل کیا تھا؟

بڑا بیٹا ناراض ہو گیا، اور ضیافت میں شریک ہونے سے انکار کر دیا

کیا بڑا بھائی چھوٹے بھائی کو معاف کر سکا؟
یقیناً نہیں۔ وہ اپنے چھوٹے بھائی کی صورتحال کو محسوس کر کے قہر سے بھرا ہوا تھا۔ غصہ اور تلخی نے اُس کے دِل میں بسیرا کر لیا تھا۔

آپ کے خیال میں بڑے بیٹے کے جشن میں آنے سے انکار نے مہمانوں اور اُس کے باپ پر کیا اثر چھوڑا ہوگا؟
مہمانوں کے آگے باپ کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا ہوگا

ہماری توقع کے مطابق باپ کو غصہ آیا ہوگا اور اُس نے بڑے بیٹے کو ڈانٹا ہو گا۔ اِس کے بجائے باپ نے کیا کیا؟
باپ مہمانوں ار ضیافت کو چھوڑ کر بڑے بیٹے پاس گیا ہو گا تاکہ اُسے مِنت کر کے ضیافت میں شرکت کے لیے لے آئے

دوبارہ پڑھیں آیات 29-32۔

اپنے باپ کی پیار بھری التجاکے آگے بڑے بیٹے کا ردعمل کیا تھا؟
اُس نے باپ کی مِنت سماجت اور چھوٹے بھائی کو رّد کر دیا ۔ اُس نے اپنے اچھے ہونے کی بہت سی باتوں کی فہرست سنا دی اور اپنے باپ کے کردار پر بھی سوال اُٹھا ڈالا۔
گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
اس موقع پر، ہم یقیناً باپ سے یہ توقع کریں گے کہ وہ اپنے بڑے بیٹے کو ڈانٹ کر گھر سے نکال دے گا۔ اس نے نہ صرف اسے اپنے مہمانوں کے سامنے شرمندہ کیا ہے بلکہ اب اس سے بات کرتے ہوئے والد کے کردار پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

اپنے بڑے بیٹے کے غصہ بھرے انکار کے آگے باپ کا رد عمل کیا تھا؟
اس نے پھر بھی اس کے ساتھ پیار بھرا سلوک کیا اور اس سے ضیافت میں آنے کی خواہش ظاہر کی ۔
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
آپ اس کہانی کو ان کے تجربہ سے جوڑ سکتے ہیں اور کچھ اِس طرح سے لاگو کرنے کا ایک سوال پوچھ سکتے ہیں:
معاف کرنے والے باپ کی طرف سے مسُرف بیٹے کو قبول کرنے پر بڑے بیٹے کا ناراض ردعمل اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ، ہم میں سے کتنے ہیں جو غلط کہے جانے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم اپنے غصے کو تھامے رکھتے ہیں اور اسے تلخی میں بدلنے دیتے ہیں۔ یہ بالآخر ہمارے دلوں کو سخت کر دیتا ہے اور ہماری زندگی کے دوسرے رشتوں کو برباد کر دیتا ہے۔ کیا آپ نے کسی کے لیے اپنے اندر غصہ رکھا ہوا ہے یا اپنا دل سخت کیا ہے؟
باپ کی طرف سے بڑے بیٹے اور مسُرف بیٹے دونوں کے لیے فضل اور معافی کی توسیع اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ ہمیں اپنی زندگی میں اپنے خلاف گناہ کرنے والوں کے لیے فضل اور معافی کا ہاتھ بڑھانا چاہیے ۔ اس سے غصے کی زنجیریں ٹوٹ جاتی ہیں جو ہمارے دل پر قابو رکھ سکتا ہے ۔ اس سے ہمیں بہت خوشی ملتی ہے اور جب معافی قبول ہو جاتی ہے اور رشتہ بحال ہو جاتا ہے تو ہمیں خوشی منانے اور جشن منانے کو دِل کرتا ہے ۔

B. غصہ اور تلخی سے چھٹکارہ پانا

آپ کس طور سے چھوٹے بیٹے کی مانند ہیں؟
خدا کے معیار کے مطابق بہت سے طریقوں سے ہم سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ٹھہرے ہیں

آپ کس طور سے بڑے بیٹے کی مانند ہیں؟
ہمارے لیے یہ سوچنا خاصا آسان ہے کہ ہم دوسرے لوگوں سے بہتر ہیں کیونکہ ہم نے بہت زیادہ سنگین یا صریح گناہ نہیں کیے ہیں۔ ہم مغرور اور سخت دل بن سکتے ہیں اور ان لوگوں سے معافی کو روک سکتے ہیں جنھوں نے ہمیں دکھ پہنچائے ہیں ۔

کیا آپ کی زندگی میں بڑے بیٹے کی طرح کی کوئی صورتحال ہے جس میں آپ کسی کو معاف کرنے سے رُکے ہوئے ہیں؟
(شرکا کے جوابات اُن کے ذاتی تجربہ کی بنیاد پر مختلف ہونگے)

آپ کو کیونکر اپنے باپ کی معافی کے تجربہ کی ضرورت ہے؟
ہمیں احساس کرنا چاہیے کہ مسیح ہماری خاطر مؤا اور ہمارے تمام گناہ اپنے اُوپر لے لیے۔ سلامتی کا صرف واحد یہی ایک ذریعہ ہے۔

آپ کو باپ کی مانند دوسروں کے لیے کس طرح سے معافی کا ہاتھ بڑھانے کی ضرورت ہے؟
ذاتی جواب۔ اب جبکہ ہمیں معافی مل گئی ہے، تو ہمیں بھی دوسروں کی طرف معافی کا ہاتھ بڑھانا چاہیے
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
آپ متّی 18: 21-35 میں دو قرضداروں کی تمثیل کی طرف واپس جا سکتے ہیں جس کے بارے میں ہم نے سبق 2 میں پڑھا تھا۔

---

② بھلائی سے برائی پر غالب آنا

پڑھیں رومیوں 12: 1-2اور 14-21 – تبدیل شدہ ایمانداروں کے لیے احکام

رومیوں 12 میں، پولُس ان ایمانداروں سے اپیل کرتا ہے، جنھوں نے خدا کی عظیم رحمتوں کا تجربہ کیا ہے، کہ وہ دنیا کے مطابق نہ بنیں بلکہ تبدیل ہو جائیں۔ اس کے بعد پولُس اس تبدیلی کے سلسلے میں حکموں کا ایک سلسلہ جاری کرتا ہے اور ہمیں اُن پر مہربان ہونے اور دوسروں کو معاف کرنے کی تلقین کرتا ہے جنھوں نے ہم پر ظلم کیا ہے۔

آپ کے خیال میں آیت ایک میں ’’خدا کی رحمتیں‘‘ سے کیا مرُاد ہے؟
خدا کی عظیم شفقت اور محبت جس کی وجہ سے اُس نے ہمیں معاف کیا اور نجات بخشی

آیت 2 میں، پولس ہمیں بتاتا ہے کہ ’’اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ‘‘۔ آپ خدا کو اپنے ذہن کی تجدید کیسے کرنے دیتے ہیں؟
ہمیں پہلے اپنے دماغ کی تجدید کی خواہش ہونی چاہیے (اپنے بدن کو زندہ قربانی کے طور پر پیش کرنا)۔ دوسرا، خدا، ہمارے دلوں میں بسنے والے اپنے روح القدس کی قوت کے وسیلہ سےہماری سوچ کو تبدیل / تجدید کرتا ہے جس کے لیے ہمیں لگاتار ، خدا کے کلام کا مطالعہ اور اُس پر دھیان لگانے ، دعا ، روزہ اور عبادت جیسے روحانی نظم و ضبط کی حوصلہ افزائی اور اِن پر چلنا ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی باہمی حوصلہ افزائی کے لیے مقامی کلیسیا میں دوسروں کے ساتھ شریک ہونا ہے۔
گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
پہلی 2 آیات مندرجہ ذیل سرگرمی کے لیے ایک مرحلہ تیار کرتی ہیں جس میں ہمیں اپنے دکھ پہنچانے والوں پر فضل کا ہاتھ آگے بڑھانا ہے۔ ہمیں سب سے پہلے یاد رکھنا چاہیے کہ ہمیں کتنا زیادہ معاف کیا گیا ہے اور خدا ہم پر کتنا مہربان ہے۔

آیات 12-14 کو دوبارہ پڑھیں۔ اس حوالے میں دیے گئے حکموں کی فہرست بنائیں۔ پھر غور کریں کہ آپ ان آیات کو کیسے عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔
گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
اس چارٹ کا ہدف طلباء کو دکھوں اور غصہ پر قابو پا کر معافی اور فضل کی طرف بڑھنے میں مدد کرنا ہے۔

احکام	مَیں انہیں عمل میں کس طرح لا سکتا ہوں
جو تم کو دکھ پہنچاتے ہیں اُن کے لیے برکت چاہو	
جو خوشی کرتے ہیں اُن کے ساتھ خوشی کرو	
جو دکھی ہیں اُن کے دُکھ میں شریک ہو	
ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے رہو	
تکبّر نہ کرو	
بدی کے عوض بدی نہ کرو	
ایسے کام کرو جو دوسروں کی نظر میں اچھے ہوں	
ہر ایک کے ساتھ صلح سلامتی سے رہو	
بدلہ نہ لو	

’’اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُسے کھانا کھلا...‘‘	
بدی پر بھلائی سے غالب آؤ	

خدا کو اپنے زخموں کی مرہم پٹی کرنے دینا

پڑھیں زبور 147: 3 اور زبور 34: 18 - خدا کے شفا پر مبنی وعدے ۔

خدا نہ صرف ہمارے گناہ معاف کرتا اور ہمیں ناراستی سے پاک کرتا ہے ، بلکہ وہ ہمارے دِل میں احساسات کا بھی خیال رکھتا ہے۔ اُس کے وعدے سچے ہیں۔

خالی جگہ پُر کریں :

زبور 147: 3

’’وہ شکستہ دلوں کو شِفا دیتا ہے۔ اور اُن کےزخموں باندھتا ہے‘‘۔

زبور 34: 18

’’خُداوند شکستہ دلوں کے نزدِیک ہے ، اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے‘‘۔

متبادل سرگرمیاں

1- مندرجہ ذیل ویڈیو دیکھیں:

– شکستہ
آواز کے بغیر متحرک ویڈیو ، جسمیں دکھایا گیا ہے کہ دوسروں کو معاف کرنے کے لیے کس طرح ایک نئے دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ - 3 منٹ

– مَیں تجھے معاف کرتا ہوں
معاف کرنے میں دشواری اور خوشی کے اظہار پر مبنی نظم

پھر خدا سے دعا مانگیں کہ وہ آپ کے دِل کو شفا بخشے اور اپنے دُکھ دینے والوں کو معاف کرنے میں آپ کی مدد کرے۔

2- جب آپ اِن گیتوں کو سنتے ہیں یا شکستہ دلوں کو شفا دینے کے موضوع پر (اپنی پسند کا کوئی گیت) تو خدا سے دعا کریں کہ آپکو تسلی اور شفا بخشے:

– میری جان تھم جا
کاری جوب کا گایا ہوا ایک روائتی گیت – 5 منٹ

– شفا دینے والا
ہِل سانگ کا گایا ہوا - 5 منٹ

– طوفان میں اُس کی ستائش کرو
نتالی گرانٹ کا گایا ہوا - 5 منٹ

– میرے سب دنوں کا خدا
– کاسٹنگ کراؤن کی طرف سے- 5 منٹ

– مَیں اکیلا نہیں ہوں
کاری جوب کی طرف سے - 6 منٹ

3- دعا کریں اور خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو جذباتی تکلیفوں سے نمٹنے میں آپ کی مدد کرے۔ اس کے بعد، کاغذ کی ایک شیٹ پر، ان تکلیفوں کو پیش کرنے والی علامتیں بنائیں جن کو آپ نے برداشت کیا ہے کیونکہ دوسروں نے آپ کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اپنے منفی ردعمل کا اعتراف کریں (غصہ، تلخی یا بدلہ لینے کی خواہش) اور خدا سے معافی مانگیں۔ اس کے بعد، دعا میں اپنے زخم خدا کے سامنے پیش کریں (اگر اس سے مدد ملتی ہے تو آپ ہر تکلیف پر مبنی اپنےتصویر کو سب کے سامنے بھی پیش کر سکتے ہیں) اور اُس سے شفا دینے کے لیے کہیں۔ اس کے یقینی وعدوں کے لیے اس کا شکر ادا کریں کہ وہ آپ کے درد میں آپ کے ساتھ ہے اور وہ آپ کے ٹوٹے ہوئے دل کو شفا دے رہا ہے۔ اب، اپنی ڈرائنگ پر لکھیں: 'خدا میرے زخموں پر مرہم رکھتا ہے'۔ اپنی ڈرائنگ کو ایسی جگہ پر رکھیں جہاں آپ اسے اکثر دیکھ سکیں اور خدا کے وعدوں پر قائم رہیں کیونکہ وہ آپ کے ٹوٹے ہوئے دل کو ٹھیک کرتا رہتا ہے۔ شفا کے عمل میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔
گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

اِس سرگرمی صرف اس صورت میں کریں اگر اِس کا اطلاق آپ پر ہوتا ہے اور اگر آپ ان لوگوں کو تسلی دینے کے لیے تیار ہیں جو اس دوران نئے یا بار بار لگنے والے زخموں یا تکلیفوں سے دوچار ہیں۔ معاف کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی باطنی شفا کے لیے دعا کریں۔ کچھ شرکاء کو مزید مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ انہیں ایک بالغ ایماندار کے ساتھ رابطے میں رکھنے کے لئے تیار رہیں جو ان کی مشاورت کر سکیں .

اطلاق

1. ان ناموں کی فہرست کا جائزہ لیں جو آپ نے سبق 2 کے اطلاق کے حصہ میں لکھے ہیں۔ اب، رومیوں 12 پر مبنی اعمال کی فہرست کو دیکھیں جن پر ہم نے اس سبق میں غور کیا ہے . دعا کریں اور خدا سے مانگیں کہ وہ آپ پر رومیوں 12 پر مبنی ایک یا دو اعمال ظاہر کرے جن کو اپ نے ان لوگوں کے ساتھ اپنے تعلقات میں عمل میں لانا ہے۔ اس ہفتہ کے دوران، جو کچھ خدا نے آپ کو دکھایا ہے اسے عملی جامہ پہنائیں۔
2. زبور کی ان دو آیات پر دھیان لگائیں جن کا ہم نے اس سبق میں مطالعہ کیا ہے۔ شکستہ دلوں کو سکون دینے اور دیکھ بھال کے لیے خُدا کا شکر ادا کریں۔ دُعا کریں اور اُس سے درخواست کریں کہ آپ جو بھی تکلیفیں محسوس کر رہے ہیں اُس کا علاج کرے۔ ایک دوسرے کو اُن ایات کے بارے میں بتائیں جنہوں نے دُکھ کی گھڑیوں میں آپ کی مدد کی ہے .

3- آنے والے دنوں میں، آپ کو معاف کرنے اور شفا دینے کے لئے خدا سے مدد مانگتے رہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ آپ نے اِس سبق جو کچھ سیکھا اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اپنی گواہی بھی پیش کر سکتے ہیں کہ کدا آپکو کس طرح سے فضل اور معافی کے قابل بنایا ہے۔

✧

سبق 4 : مفاہمت کے عمل میں اقدامات

نام:______________________________ تاریخ:______________________________

سبق کے مقاصد

1- یہ سمجھنے کے لیے کہ ہمیں کب کسی کو دل سے معاف کرنے اور آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔
2- یہ سمجھنے کے لیے کہ ہمیں صلح کرنے کے لیے کسی کا سامنا کب کرنا چاہیے ۔
3- کلیسیاکے نظم و ضبط کے عمل کو سمجھنا۔
4- یہ جاننا کہ رشتہ کی بحالی کب موزوں نہیں ہو سکتی ۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

جیسا کہ ہم نے پہلے تین اسباق میں دیکھا ہے، کہ دوسروں کو معاف کرنا بہت مشکل ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے مجرم کو کسی بھی طرح کے واجب الادا قرض یا جرمانے سے چھٹکارہ کی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ آپ کو نقصان میں رہنا قبول نا ہوتا ہے۔ اس میں ہمارے حقوق اور احساسات کو ایک طرف رکھنا اور مسیح جیسا رویہ اختیار کرنا شامل ہے۔ جب ہم دوسروں کو معاف کرتے ہیں جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے، تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم اس محبت، فضل اور رحم کو سمجھتے ہیں جو خُدا نے ہمارے ساتھ ظاہر کیا جب اُس نے ہمیں معاف کیا۔
سبق 2 میں، ہم نے سیکھا کہ دوسروں کو معاف کرنے کا آغاز ہمارے دِل سے شروع ہوتا ہے۔ تاہم، ہمیں محبت میں بعض اوقات مجرم کی اصلاح کرنے اور اسے خدا اور کلیسیا کی رفاقت کی طرف راغب کرنے فرمانبرداری بحال کرنے کے لیے اضافی اقدامات کرنے ہوتے ہیں۔
اس سبق میں، ہم مختلف قسم کے حالات پر غور کرنا چاہتے ہیں جو معافی کا مطالبہ کرتے ہیں اور ہر ایک میں ہمیں کس طرح معاف کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسی طرح، ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ مفاہمت کب اور کیسے ہو سکتی ہے۔ ایسا کرنے کے لیے، ہم تین اہم حوالوں کا جائزہ لیں گے: مرقس 11: 25، لوق 17: 1-4 اور متّی 18: 15-20۔

① دِل سے معاف کرنا

پڑھیں مرقس 6: 14-15 – موازنہ کریں متّی 6: 14-15

یسوع کا پیغام واضح ہے۔ وہ حکم دیتا ہے کہ اپنے دُکھ دینے والوں کو معاف کریں۔جب تک ہم ایسا نہیں کرتے تو دعا میں خدا کے ساتھ ہمارے تعلق میں رکاوٹ آتی ہے۔
مرقس 11: 25 میں اگر آپ وہ شخص ہیں جو دعا کرتا ہے ، کیا آپ پر یا اُس دوسرےشخص پر کسی غلط کام کا الزام ہے؟
یہ وہ دوسرا شخص ہے جس نے آپ کے خلاف گناہ کیا ہے

کیا آپ یا وہ دوسرا شخص اُن میں سے ہیں جسے دُکھ پہنچا ہے؟
آپ وہ شخص ہیں کیونکہ آپکو اُس دوسرے شخص کو معاف کرنے کی ضرورت ہے

کیا آپ یا وہ دوسرا شخص اِس عمل کو شروع کرنے کے ذمہ دار ہیں؟
جبکہ آپ دعا کر رہے ہیں تو یہ آپ کی ذمہ داری بنتی ہے

معافی کو کس عمل کی ضرورت ہوتی ہے؟
دعا جاری رکھتے ہوئے آپ کو صرف معاف کرنے کی ضرورت ہے

کیا کبھی کوئی ایسی صورتحال پیدا ہوتی ہے جب ایک ایماندار معاف کرنے میں خوش نہیں ہے؟

نہیں! تاہم، ایک ایماندار کو اس بات میں بڑی حکمت کی ضرورت پڑ سکتی ہے کہ مستقبل میں کسی ایسے شخص سے کس طرح تعلق قائم کیا جائے جس نے انہیں شدید دکھ پہنچایا ہو ۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
جدید عالم دین آیت 26 کو خاطر میں نہیں لاتے ۔ : ''اور اگر تُم مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ بھی مُعاف نہ کرے گا'' یہ آیت مرقس کے اصل متن کا حصہ ہے کیونکہ یہ قدیم ترین نسخوں میں نہیں ملتا۔ ہو سکتا ہے اسے بعد میں کسی کاتب نے شامل کیا ہو جو مرقس کی انجیل کی نقل لکھ رہا ہو۔ اور اُسے متّی 6: 15 میں مسیح کی تعلیم یاد دلائی گئی تھی۔

---

② ایک بہن یا بھائی کی اصلاح کرنا اور اُسے بحال کرنا

اب ہم ایک اور صورت حال پر نظر ڈالتے ہیں جس میں معافی کی ضرورت ہے۔ غور کریں کہ، اس تناظر میں، ملوث فرد ایمان کے وسیلہ سے "ایک چھوٹا"، بھائی یا بہن ہے۔

پڑھیں لوقا 17: 1-4۔

اگر آپ وہ ہیں جس سے یسوع بات کر رہا ہے، کیا آپ یا آپ کے بھائی پر کسی غلط کام کا الزام ہے؟
اُس بھائی پر

کیا وہ آپ ہیں یا آپ کا بھائی ہے جسے دکھ پہنچایا گیا ہے؟
وہ آپ ہیں

کیا وہ آپ ہیں یا آپ کا بھائی ہے جو اِس عمل کو شروع کرنے کے ذمہ دار ہیں؟
وہ آپ ہیں شروع میں اپنے بھائی کو ڈانٹنے کی وجہ سے

معافی میں کس عمل کی ضرورت ہوتی ہے؟ (آیت 3) ۔
آپ کو اُس کی اصلاح کرنا چاہیے اور اگر وہ توبہ کرے تو اُسے معاف کر دینا چاہیے

جب آپ کے خلاف کوئی بار بار گناہ کرتا ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ (آیت 4)۔
اگر وہ ہر بار توبہ کرتا ہے تو آپ کو اُسے ہر بار معاف کر دینا چاہیے

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
آٹھویں بار بھی ہمیں معاف کرنے کے عمل کو روکنا نہیں چاہیے! در حقیقت کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہوگا جو ایک ہی دِن میں اتنی بار آپ کو دکھ پہنچائے۔ مذہب پرست یہودیوں نے تین باتوں میں اِس کو محدود کر رکھا تھا، اِس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ اِس کے بعد وہ توبہ کرنے میں سنجیدہ نہیں ہو سکتا ۔ یسوع اِس تعداد سے آگے بڑھتا ہے لیکن وہ اِس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں کرتا ؛ بلکہ وہ فضل کے روح اور فراخدلی کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے ۔

دوبارہ پڑھیں مرقس 11: 25 اور لوقا 17: 3 - یسوع کی تعلیم سے موازنہ کریں۔

’’اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے ‘‘ (مرقس 11: 25)
’’اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر تَوبہ کرے تو اُسے مُعاف کر‘‘ (لوقا 17: 3)۔

پہلا قدم ہے ’’اپنے دِل سے معاف کرنا‘‘(مرقس)۔ یسوع نے لوقا میں مزید کون سے اضافی اقدامات اُٹھانے کے لیے کہا ہے؟
اُس بہن یا بھائی کو ڈانٹنا جس نے دکھ پہنچایا ہے

آپ کے خیا ل میں یسوع ایسا کرنے کا حکم کیوں دیتا ہے؟
تاکہ دوسرے شخص کو احساس ہو جائے کہ اُس نے غلط کام کیا ہے ، اور وہ توبہ کرے اور رشتہ بحال ہو سکے

اگر اپ کا بہن یا بھائی توبہ نہیں کرتا تو دُکھ اُٹھانے والے ایماندار کو اُنہیں پھر بھی معاف کر دینا چاہیے۔ البتہ، اِس موقع پر تعلق بحال نہیں ہو سکتا۔ مزید اقدامات اُٹھانے کی ضرورت ہے۔

③ کلیسیائی نظم و ضبط کا عمل

پڑھیں متّی 18: 15-20 ۔

یہاں یسوع لوقا 17:3 میں دی گئی تعلیم کو مزید بڑھا کر پیش کرتا ہے ۔ آپ کے بھائی یا بہن سے بات کرنے کا ہدف اب بھی وہی ہے، لیکن اگر وہ اپنے گناہ اور اس کی وجہ سے ہونے والے دُکھ کو پہچاننے کے لیے تیار نہ ہوں تو کیا ہوگا؟

اپنے گمراہ بھائی کو تلاش کرنے میں ہدف کیا ہوتا ہے؟
تاکہ آپ اپنے بھائی کو جیت سکیں

معافی اور مفاہمت کے لیے آپ کو کیا قدم اُٹھانے چاہیے ؟ خالی جگہ پُر کریں

پہلا قدم____ ← مطلوبہ نتیجہ
جاؤ اور اپنے بھائی سے ملاقات کرو — وہ آپ کی سنتا ہے اور آپ اُسے فتح کر لیتے ہیں
اگر وہ نہیں سُنتا تو...

دوسرا قدم ← مقصد

ایک یا دو افرد کو ساتھ لے جائیں

کرنا اور

اگر وہ نہیں سُنتا تو...

اپنا تاثر قائم

مفاہمت کی کوشش کرنا

تیسرا قدم

سب کچھ کلیسیا کو بتائیں

موقع فراہم کرنا

مقصد

مفاہمت کا آخری

اگر وہ نہیں سُنتا تو

چوتھا قدم

اُس کےساتھ، غیر قوم اور محصول لینے ویلے جیسا برتاؤ کریں

مقصد

نظم و ضبط کو عمل میں لانا اور کلیسیا کی پاکیزگی کا تحفظ کرنا

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
وقت کی ستیابی اور طلباء کے معیار پر انحصار کرتے ہوئے، آپ ان اقدامات کو ایک ساتھ تیار کر سکتے ہیں۔ پچھلی آیات (18: 1-14) پر غور کریں – 'چھوٹے بچے' اور ' کھوئی ہوئی بھیڑ' ۔ اِس کا ہدف ہمیشہ اپنے بھائی کو تلاش کرنا اور رشتہ بحال کرنا ہے۔ نیز، جیسا کہ 2 تھسلُنیکیوں 3: 15 میں لکھا ہے، معافی کے اقدامات کا مطلب دشمن پر حملہ نہیں ہے بلکہ بھائی کو ہوشیار کرنا اور اُس کے لیے فکر مندی کااظہار ہے۔

یسوع کیا اِس بیان سے کیا مطلب تھا ، '' اور تو اُسے محصول لینے والے اور غیر قوم والے کے برابر جان''؟

اُس سے اُن تمام مراعات کو روک لینا چاہیے جو مسیح پر ایمان رکھنے والوں کے لیے ہیں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
یہودیوں کی طرف سے غیر قوموں اور محصول لینے والوں کو باہر کے لوگوں کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ ایک غیر قوم وہ شخص تھا جو یہودی کے طور پر پیدا نہیں ہوا تھا اور جو عام طور پر بے دینی کے عقیدوں کا پابند تھا۔ انہیں اسرائیل کی عبادت، رسومات اور مراعات سے خارج کر دیا گیا تھا اور انہیں عام طور پر حقیر سمجھا جاتا تھا۔ ایک محصول لینے والا غیر قوم سے بھی زیادہ حقیر سمجھا جاتا تھا۔ ٹیکس جمع کرنے والا ایک یہودی تھا جو رومیوں کے ہاتھوں بِک چکا تھا اور اسے غدار سمجھا جاتا تھا۔ مرقس 2: 16 میں، فریسی "گنہگاروں اور محصول لینے والوں" کے بارے میں حقیر لوگوں کے ایک گروہ کے طور پر بات کرتے ہیں جن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ ایک توبہ نہ کرنے والے گنہگار کے ساتھ غیر قوم اور محصول لینے کے ساتھ سلوک کے پیچھے خیال یہ تھا کہ اس گنہگار کو ایمانداروں کی جماعت سے خارج کر دیا جائے۔ اس میں ایسی چیزیں شامل ہونی چاہئیں جیسے...

- کسی بھی تدریسی یا خدمت کی ذمہ داری سے ہٹانا۔
- خداوند کی فسح میں شرکت سے ہٹانا۔
- کلیسیا کے فیصلوں میں حصہ لینے کی اجازت نہ دینا۔
- خطرے کی صورت میں، چرچ کے اجلاسوں سے دور رہنا اور کلیسیا کے اراکین کے ساتھ باقاعدہ رابطہ سے روکنا۔

ایسے دکھ پہنچانے والے بھائی کی گناہوں سے توبہ کے لیے ہر وقت حوصلہ افزائی کی جانی چاہیےجو اس اخراج کا سبب بن رہے ہیں۔ اگر بھائی توبہ کر لے تو اوپر دیے گئے اقدامات کو ختم کر کے رفاقت بحال کر دی جائے۔ متّی 8 اور لوقا 19 میں ہم ایک غیر قوم اورمحصول لینے والے کی مثالیں دیکھتے ہیں جو یسوع پر ایمان لایا اور اسے قبول کیا گیا۔

دوبارہ پڑھیں آیات 17-20۔

✎ جو ایماندار اِن اقدامات کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے گمراہ بھائی کو بحال کرتا ہے اُس کے لیے کیسی تسلی اور اعتماد کا اندیہ دیا گیا ہے؟

جب ایک ایماندار وفاداری کے ساتھ کلیسیا میں اس عمل سے گزرتا ہے، تو خدا اس فیصلہ کی تصدیق کرے گا جو اُنہوں نے متفقہ طور پر کیا ہے ۔ (ہم نہیں جانتے کہ دوسرے شخص نے توبہ کی ہے یا نہیں۔)

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
وسیع تر معنوں میں، یہ آیات ایمانداروں کے درمیان دعا میں رکھے گئے متفقہ فیصلے پر بھی لاگو ہوتی ہیں۔

---

④ عملی صورتحال - آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

اوپر جن حالات میں معافی کی ضرورت ہے ان کا موازنہ کرنے کے بعد، لاگو ہونے والے تمام خانوں پر نشان لگا کر درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

✎ بغیر کسی گستاخ بھائی یا بہن کی صورت حال پر توجہ دئیے بغیر آپ کو کب لگتا ہے کہ دل سے معاف کر دینا ہی کافی ہے ؟

☑ جب پہنچایا گیا دُکھ چھوٹا ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
خاص طور پر جب کوئی پہلے سے ہی دوسرے ترجیحی گناہوں کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہو تو اضافی چیلنجوں کو سامنے لانا بہت زیادہ زبر دست ہو سکتا ہے۔

☑ جب پہنچایا گیا دکھ نقصاندہ عادت نہ ہو یا جسے اکثر دوہرایا نہ جائے۔

☑ جب اِس کا اثر صرف ہم پر ہوتا ہے ۔

☐ جب ہمیں ڈر ہو کہ دکھ پنچانے والا ہماری سرزنش کی وجہ سے ہمیں رّد کر دے گا۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
جب تک ہم سمجھتے ہیں کہ اصلاح ضروری ہے تو یہ کوئی معقول وجہ نہیں ہے ۔ لیکن، ساتھ ہی، ہمیں دکھ پہنچانے والوں پر زور دینا چاہیے کہ ہم ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر کر کے فروغ دینا چاہتے ہیں۔ ہمیں یہ سننے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے کہ دوسرا شخص اِس صورتحال کو کیسے دیکھتا ہے۔ ہو سکتا ہے ہمیں غلط فہمی ہوئی ہے۔

☑ جب دکھ پہنچانے والے سے ملنا خطرناک ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
ایسی صورتحال میں ہمیشہ کلیسیا کے رہنما یا قابل بھروسہ بھائی یا بہن سے بات کرنی چاہیے۔ اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا مناسب نہیں ہوگا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی اور اقدام کی ضرورت ہو۔

✎ دُکھ پہنچانے والے کا سامنا کرنے اور معاملہ ترک کر دینے سے پہلے توبہ پر اصرار کرنا کب ضروری ہو سکتا ہے؟ (یاد رکھیں متّی 18: 15-20)۔

☑ جب پہنچایا گیا دُکھ بہت سنجیدہ اور نقصادہ ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
کچھ زیادتیاں ، مثال کے طور پر بچوں کے ساتھ بدسلوکی، یا دیگر سنگین مجرمانہ سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر کلیسیائی اور شہری حکام دونوں کو دی جانی چاہیے، جہاں ان پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، اگر جرم کی صحیح طریقے سے سرزنش نہیں کی جاتی ہے، تو دوسرے ایماندار جو اس مسئلے سے واقف ہیں وہ الجھن میں پڑ سکتے ہیں یا خود بھی گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔ یہ یہ بے دینوں کو ناراض کرنے کا باعث بھی بن سکتے ہیں جسکی وجہ سے وہ آپ کو چھوڑ کر جا سکتے ہیں۔

☑ جب اِس دُکھ کا اثر ہمارے اطراف کے لوگوں پر بھی ہوتا ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
ایک عام اصول کے طور پر، جو گناہ عوامی سطح پر کیے جاتے ہیں ان کے ساتھ سر عام نمٹا جانا چاہیے اور جو نجی سطح میں سرزد ہوتے ہیں اُن سے نجی طور نمٹا جانا چاہیے۔

☑ جب گناہ دُکھ پہنچانے والے کو ترقی کرنے یا خدا کے ساتھے چلنے سے روک رہا ہو۔

☐ جب دکھ پہنچانے والے کو اُس کے جرم کے لیے سرزنش کیے جانے کی ضرورت ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
ہمیں کبھی بھی کسی دوسرے کی تذلیل ہوتے نہیں دیکھنا چاہیے۔ ہمیں سزا کو خدا کے ہاتھ میں چھوڑ دینا چاہیے۔

☐ جب ہمیں اپنے دِل میں بسنے والے شخص کو معاف کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
اس شخص کو معاف کرنے میں آپ کی نااہلی بذات خود مجرم کا سامنا کرنے اور اُسے توبہ کے لیے کہنے کی کافی وجہ نہیں ہے۔ تاہم، یہ مجرم کے ساتھ بات کرنے اور اُس کے توہین آمیز رویے کے بارے میں دیانتداری سے گفتگو کرنے کی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔ ایسا کیا جا سکتا ہے:

- صورتحال کو واضح کریں۔
- مجرم کو توبہ کرنے یا وضاحت کرنے کے قابل بنائیں۔
- معاف کرنے کے قابل ہونے میں آپ کی مدد کریں۔

آپ اِس جدوجہد میں فیصلہ کرنے کے لیے کلسیا کے کسی رہنما یا قابل بھروسہ مسیحی بہن یا بھائی کی مدد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اس بات کا تعین کرنا کہ جس شخص نے آپ کو ناراض کیا ہے اس کے ساتھ آپ کے تعلقات کو درست کرنے کے لیے آگے کون سے اقدامات کرنا ہیں۔

☑ جب دُکھ پہنچانے والے کو دوسروں کو خطرے سے بچانے کے لیے خارج یا بے نقاب کرنے کی ضرورت ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
ایک بار پھر دھیان رکھیں کہ کچھ زیادتیاں ، مثال کے طور پر بچوں کے ساتھ بدسلوکی، یا دیگر سنگین مجرمانہ سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر کلیسیائی اور شہری حکام دونوں کو دی جانی چاہیے، جہاں ان پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ لوقا 17 اور متّی 18 دونوں میں، یسوع اپنے شاگردوں کو اِن "چھوٹوں" کے بارے میں مخاطب کر رہا ہے جو کمزور ہیں اور آسانی سے ٹھوکر کھا سکتے ہیں۔ (گلتیوں 6: 1 بھی دیکھیں۔) اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیں زیادہ پختہ

ایمانداروں کو بھی معاف اور بحال نہیں کرنا چاہئے، بلکہ یہ ان لوگوں کی اصلاح اور دیکھ بھال کرنے کی ہماری ذمہ داری کو نمایاں کرتا ہے جو ایمان میں ابھی نئے اور کمزور ہیں (اور جنہیں ہماری خصوصی توجہ کی ضرورت ہے) .

متبادل سرگرمی

دو گروپونمیں تقسیم ہو جائیں۔
پہلا گروپ ایک ڈرامہ تیار کرے جس میں دکھایا جائے کہ جب کوئی ہمیں دکھ پہنچاتا ہے تو اُس کے ساتھ ہمارا عمومی رد عمل کیسا ہوتا ہے۔ پھر، اِسی منظر کو یہ دکھاتے ہوئے پیش کریں کہ ہم نے جو کچھ اس سبق میں سیکھا ہے اس کے مطابق ہمیں صورتحال سے کیسے نمٹنا چاہیے۔
دوسرا گروپ ایک ڈرامہ تیار کرے جس میں دکھایا جائے کہ جب ہم کسی کو دکھ پہنچاتے ہیں تو ہمارا عمومی رد عمل کیسا ہوتا ہے۔ پھر، اِسی منظر کو یہ دکھاتے ہوئے پیش کریں کہ جو کچھ انہوں نے اس سبق میں سیکھا ہے اس کے مطابق ہمیں صورتحال سے کیسے نمٹنا چاہیے۔

اطلاق

1- اسباق 2 اور 3 کے اطلاق کے حصہ سے اپنی بنائی ہوئی دو فہرستیں لیں۔ پہلی فہرست میں ان لوگوں کے نام ہیں جن کو اپ نے دُکھ پہنچا یا ہے اور جن سے آپ کو اب بھی معافی مانگنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ دوسری فہرست میں ان لوگوں کے نام ہیں جنھوں نے آپ کو ناراض کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ نے انہیں معاف کر دیا ہو یا شاید آپ کو اب بھی انہیں معاف کرنے کی ضرورت ہے یا ان سے براہ راست بات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ سے مفاہمت ہو سکے۔ اب خُدا سے دُعا کریں، اور کہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کونسا لائحہ عمل اپنانا چاہیے ؟

- معافی مانگنا ؟
- دِل سے معاف کرنا
- یا مفاہمت کی غرض سے سامنا کرنا ؟

وہ لوگ جنہیں آپ نے دکھ پہنچایا ہے	معافی مانگنا

وہ لوگ جنہیں آپ نے دکھ پہنچایا ہے	**دل سے معاف کرنا**	مفاہمت کی غرض سے اصلاح کرنا / ڈانٹنا

2- جب آپ ہر ایک کے ساتھ مناسب طور سے معافی اور صلح چاہتے ہیں تو خُداوند سے دعا کریں کہ وہ آپ کو حکمت اور ہمت عطا کرے ۔

3- آنے والے دنوں میں اِن میں سے ہر ایک کے لیے دعا کرتے رہیں اور خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو مفاہمت کے اگلے قدم کے لیے تیار کرے۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ آپ نے اِس سبق جو کچھ سیکھا اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کو دوبارہ دوہرا بھی سکتے ہیں۔

✧

سبق 5 : مسیح میں اپنے بھائی بہنوں کے ساتھ خدا کے فضل کے سایہ میں رہنا

نام:________________________ تاریخ:________________________

سبق کے مقاصد

1- کلیسیا میں مشکل یا ٹوٹے ہوئے رشتوں کو پہچاننا ۔
2- یہ جاننا کہ بہن بھائیوں کے درمیان کب اور کیسے معافی مانگنا اور مفاہمت سے رہنا ہے ۔
3- رشتوں کے مسائل کو نظر انداز کرنے یا ان سے بھاگنے کے بجائے صلاح کرانے والے کے طور پر اِن سے نمٹنے کے لیے حل کرنا۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

پڑھیں کلسیوں 3: 12-17-

یہ آیات تمام ایمانداروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ رہنے اور ایک دوسرے کے ساتھ برداشت کرنے کی تاکید کرتی ہے ۔ اگر کسی کو دوسرے کے خلاف شکایت ہے تو اُنہیں ایک دوسرے کو معاف کر دینا چاہیے ۔ کلیسیا کے خاندان میں ہر ایماندار کو صلح کرانے والا ہونا چاہیے۔ البتہ، حقیقت یہ ہے کہ ایمانداروں کے درمیان جھگڑے اور اختلافات ناگزیر ہیں۔

اس کی وجہ سے، ہمیں بائبل کے طریقہ سے تنازعات کو حل کرنے کے لیے ہمیشہ چوکنا رہنا چاہیے۔ اس سبق میں، ہم ان اصولوں کو لاگو کرنے پر غور کریں گے جو ہم نے سبق 1 سے 4 میں سیکھے ہیں مسیح کے بدن میں دوسرے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ اپنے تعلقات پر۔

① اختلافات سے نمٹنا

پڑھیں اعمال 15: 36-41

اختلاف ہمیشہ محض گناہ یا مسیحی عقیدہ کے بارے میں دلائل کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ بعض اوقات لوگ کام کرنے کے بہترین طریقہ کے بارے میں متفق نہیں ہوتے ہیں، مثال کے طور پر کہ کیا کوئی خاص شخص کسی خاص کام کے لیے موزوں ہے۔ ہمیشہ ایسا وقت آئے گا جب نیک نیت بھائی اختلاف کریں گے۔ اِس لیے اس طرح کے حالات میں خود کو سنبھالنے کے لیے ہم صلح کرانے والے کس طرح بن سکتے ہیں؟

پوُلس اور برنباس اپنے دوسرے مشنری سفر پر اُن کلیسیاؤں کے دورہ کا آغاز کرنے جانے والے تھے ، اچانک اُن کے درمیان شدید اختلاف پیدا ہوگیا کہ کیا اُنہیں یوحنا جسے مرقس بھی کہتے ہیں

کو ساتھ لے جانا چاہیے یا نہیں۔ برنباس اُسے دوبارہ اپنے ساتھ لے جانا چاہتا تھا لیکن پولُس ایسا نہیں چاہتا تھا۔

پولُس یوحنا کو (مرقس بھی کہا جاتا ہے) ساتھ کیوں نہیں لے جانا چاہتا تھا؟ (آیت 38)۔
یوحنا یعنی مرقس نے اُن کے پہلے مشنری سفر میں پولُس اور برنباس کو راہ میں چھوڑ دیا تھا۔ پولُس نے محسوس کیا کہ کسی ایسے شخص کو ساتھ لے جانا دانشمندی نہیں ہے جس نے انہیں کام کے بیچ میں چھوڑ دیا ہو۔
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
اعمال 13: 13 دیکھیں جہاں یوحنا مرقس جلد ہی یروشلیم واپس لوٹ آیا تھا

آپ کے خیال میں برنباس یوحنا (مرقس) کو کیوں لے جانا چاہتا تھا؟
برنباس یوحنا کو دوسرا موقع دینا چاہتا تھا

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
برنباس حوصلہ افزائی کے بیٹے کے طور پر جانا جاتا تھا (اعمال 4: 36) اور اس نے یوحنا مرقس میں بڑی صلاحیت دیکھی ہوگی۔ اس کی توجہ مستقبل کی خدمت کے لیے یوحنا مرقس کو تیار کرنے پر تھی۔ دوسری طرف، پ پولُس مشن کی ضروریات پر توجہ مرکوز کر رہا تھا اور ایسے لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتا تھا جو آزمائشوں، مصیبتوں اور مشکلات کا سامنا کر سکیں۔
نیز، یوحنا مرقس ، برنباس کا رشتہ کا بھائی بھی تھا (کلسیوں 4: 10) ۔ لہٰذا، برنباس کی اس کے ساتھ خاندانی وفاداری تھی۔

آپ کے اندازہ میں کون درست تھا؟
دونوں اطراف سے درست اور غلط تھا

یہ نا اتفاقی اُن کے رشتہ پر کیسے اثر اندا ہوئی؟ (آیات 39-40)۔
انھوں نے اپنے راستے جدا کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ برنباس مرقس کو لے کر کپُر س کو چلا گیا۔ پولس سیلاس کو لے سوُریہ اور کلکیہ کی طرف چلا گیا۔

کیا خدا نے پولُس اور سیلاس کو برکت دی؟ (اعمال 16: 5) وضاحت کریں۔
جی ہاں، کلیسیاء ایمان میں مضبوط ہو گئی اور تعداد میں اضافہ ہونے لگا

کیا خدا نے برنباس اور مرقس کو برکت دی؟ (2تیمتھیس4: 11؛ 1 پطرس 5: 13)۔ وضاحت کریں۔

جی ہاں، برنباس ، مرقس کو اپنے ساتھ لے جانے میں درست رہا ۔ مرقس اپنی خدمت میں 'پولس کے لیے مفید' ثابت ہوا اور پطرس نے اُسے اپنا 'بیٹا' بنا لیا ۔ اُس نے مرقس کی انجیل بھی تحریر کی۔

خدا نے اِس تضاد کو اپنا منصوبہ آگے بڑھانے کے لیے کیسے استعمال کیا؟
ایک مشنری ٹیم (پولُس اور برنباس) کے بجائے، دو ٹیمیں بن چکی تھیں: پولُس اور سیلاس اور برنباس اور مرقس ۔ اس کا مطلب لوگوں کے لیے خوشخبری سننے کے مزید مواقع تیار ہو گئے تھے۔
گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

اگرچہ ہم برنباس اور پولس کے درمیان مفاہمت کے بارے میں زیادہ نہیں پڑھتے ہیں، لیکن ہم یہ فرض کر سکتے ہیں کہ واقعی ایسا ہوا تھا۔ 2 تیمتھیس4: 11 اور کلسیوں4: 10-11 میں، پولس اپنے فیصلہ کے باوجو مرقس کی تعریف کرنے لگتا ہے ۔ اس نے 1 کرنتھیوں 9: 6 میں برنباس کا بھی تذکرہ کیا (ایک خط جو ان کے اختلاف کے کچھ سال بعد لکھا گیا) اور واضح طور پر برنباس کو ایک ساتھی رسول بتاتے ہوئے اُس کی خدمت کو اپنی خدمت کے برابر ہونے کی تصدیق کی۔

---

② یسوع پطرس کو بحال کرتا ہے

پڑھیں یوحنا 21: 1-19۔

پطرس نے یسوع کے گرفتار ہونے کے بعد تین بار اُس کا انکار کیا۔ جس دن وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا، یسوع پطرس پر ظاہر ہوا (لوقا 24: 34) اور پھر اُن گیارہ پر ، بشمول پطرس، اسی شام اور پھر دوبارہ اُس سے اگلے ہفتہ ۔ لیکن یہ واضح ہے کہ ان کے تعلقات مکمل طور پر بحال نہیں ہوئے تھے۔ پطرس اب بھی احساس جرم اور شرمندگی محسوس کر رہا تھا۔ یوحنا 21 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح یسوع نے پطرس کو بحال کیا اور اسے ایک نیا کمیشن یعنی کام کا منصوبہ سونپا۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

آپ کسی طالب علم سے پہلی چھ آیات کا خلاصہ پیش کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں:

پطرس ، اپنے چھ دوسرے شاگردوں کے ساتھ مچھلی کے شکار پر واپس جانے کا فیصلہ کر چکا تھا۔ اگرچہ وہ ساری رات شکار کرتے رہے تھے لیکن اُنہوں نے کچھ نہیں پکڑا تھا... پھر وہاں ساحل پر کھڑے ایک آدمی نے انہیں کشتی کے دائیں طرف جال ڈالنے کو کہا۔ جال میں اتنی زیادہ مچھلیاں پھنس گئیں کہ وہ کشتی میں جال بھی واپس نہ کھینچ سکے۔

جب پطرس کو احساس ہوا کہ جو سامنے ہے وہ خداوند ہے، تو اُس نے کیا کیا؟ (آیت 7)

اُس نے اپنا کُرتہ کمر سے باندھا اور جھیل میں کود گیا تاکہ تیَر کر یسوع کے پاس جائے

سیکھے گئے گزشتہ اسباق کی بنیاد پر، آپ کے خیال میں پطرس نے ایسا کیوں کیا؟

وہ اپنے دل میں جانتا تھا کہ اس نے یسوع کا انکار کیا ہے اور وہ اس کی تلافی کرنا چاہتا تھا۔ اسے یسوع کی معافی اور قبولیت کا یقین دلانے کی ضرورت تھی۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

ہم نے دیکھا ہے کہ یسوع پہلے ہی پطرس اور شاگردوں کے سامنے کئی بار ظاہر ہو چکا تھا لیکن اُس نے اِس معاملہ پر پطرس سے ابھی تک کوئی بات نہیں کی تھی۔ کسی دکھ پہنچانے والے بھائی یا جس کو آپ سے دکھ پہنچا ہے ، سے بات کرنے کے لیے مناسب وقت اور جگہ کا انتخاب نہایت ضروری ہے۔ کبھی کبھار آپ ان کے ساتھ ہو سکتے ہیں لیکن یہ صحیح وقت یا جگہ نہیں ہوتی۔ لیکن وقت اور جگہ کے انتخاب میں حکمت کے ساتھ آپ کو اپنے بھائی کے ساتھ جلد از جلد صلح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ۔

کھانا کھانے کے بعد یسوع نے پطرس سے کتنی بار پوچھا کہ 'کیا کی تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟'(آیات 15-17)۔

تین بار

آپ کے خیال میں جب یسوع پطرس سے محبت کرتا تھا تو اُس نے تین بار کیوں پوچھا؟
یہ ایک یاداشت کی کہ پطرس نے یسوع کا تین بار انکار کیا تھا

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
ہو سکتا ہے کہ آپ حوالہ میں استعمال ہونے والے درج ذیل یونانی الفاظ کے استعمال کا ذکر کرنا چاہیں یا نہ کریں، لیکن اگر شرکاء اسے پیش کریں تو تیار رہیں:
اس حوالے میں 'محبت' کے لیے دو مختلف یونانی الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔
اپنے پہلے دو سوالات میں، یسوع فعل 'اگاپاؤ' استعمال کرتا ہے۔ (متعلقہ اسم کی شکل 'agape' ہے۔) 'Agapao' اور 'Agape' مکمل طور پر بے لوث مسیحی محبت کے الفاظ ہیں۔ یوحنا اپنی انجیل 3: 16 میں 'اگاپاؤ' کا استعمال کرتا ہے 'خدا نے دنیا سے بہت پیار کیا...' اور پولُس 1 کرنتھیوں 13 میں 'اگاپے' استعمال کرتا ہے اس محبت کے لیے جو مسیحیوں کو دوسروں کے لیے ہونا چاہیے۔
پطرس تینوں بار 'phileo' کے ساتھ جواب دیتا ہے۔) متعلقہ اسم شکل = 'philos' دوست ہے(۔
اپنے تیسرے سوال میں، یسوع نے 'phileo' کا استعمال بھی کیا ہے۔ 'Phileo' بھی دوستی میں حقیقی محبت کے لیے ایک مضبوط لفظ ہے۔
یہ ہو سکتا ہے کہ پطرس خود کو اپنی ماضی کی غلطی کی وجہ سے یسوع کے لیے اپنی محبت کو بیان کرنے کے لیے ’اگاپاؤ‘ کا استعمال کرنے کے لائق نہ سمجھتا ہو۔ لہٰذا، اس نے عاجزی کے ساتھ ایک سچے دوست کے طور پر یسوع کے لیے اپنی محبت کی تصدیق کی۔ اس کے باوجود، یسوع نے پھر بھی اپنے تیسرے سوال کے ساتھ اس کا امتحان لیا: 'کیا تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ لیکن یسوع نے پھر اس پر اپنے حکم کی تصدیق کی 'میری بھیڑوں کو چرأ' اور اسے شہید کے طور پر اپنی موت سے خبردار کیا۔ مبصرین اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ استعمال کیے گئے مختلف یونانی الفاظ کو اتنی زیادہ اہمیت دی جائے۔

پطرس کیا جواب دیتا ہے؟
ہاں، خداوند تو جانتا ہے کہ مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں

یسوع ایسا کیا کہتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ پطرس بحال ہو چکا ہے؟
یسوع پطرس سے کہتا ہے کہ "میری بھیڑیں چرأ، میری بھیڑوں کی رکھوالی کر ، میری بھیڑیں چرأ"۔ وہ پطرس کو ابتدائی کلیسیا میں رہنما کی جگہ پر بحال کر رہا ہے۔

---

③ کلیسیا میں نظم و ضبط اور بحالی(اختیاری)

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
آپ کو یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہوگی کہ آیا یہ سیکشن اس وقت آپ کے گروپ کے لیے مددگار ہے۔

کلیسیاء کو گناہ سے نمٹنے میں گریز نہین کرنا چاہیے بلکہ اِسے مخاطب کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ متّی 18 میں ہم نے مسیح میں ایسے بہن یا بھائی کا سامنا کرنے کے اقدامات کے بارے میں سیکھا ہے جب وہ گناہ کرتے ہیں۔ لیکن توبہ کر لینے کے بعد اُن کے ساتھ ہمیں کیا کرنا چاہیے ۔

پڑھیں 2 کرنتھیوں 2: 5-11۔

اِس عبارت میں ہم کلیسیاء میں گناہ کی حقیقت کو اور بائبلی طریقہ سے اُس سے نمٹنے کی برکات کو دیکھتے ہیں۔

متّی 18: 17 کی روشنی میں آیات 5-6 دوبارہ پرھیں ، آپ کے اِسکے کیا معنی ہو سکتے ہیں جب پولُس کہتا ہے کہ یہ بھائی ’’آپ سب کے لیے غم کا باعث بنا ہے اور یہی سزا جو اُس نے اکثروں سے پائی ہے اُس کے لیے کافی ہے‘‘۔
متّی 18: 15-20 کے مطابق اس رکن نے عوامی سطح پر گناہ کیا تھا اور کلیسیا کی طرف سے اسے سرعام ملامت کی گئی تھی۔

آیت 7 میں پولُس خواہش ظاہر کرتا ہے کہ اتنی سزا نہ دو کہ یہ ’’غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو‘‘۔ یہ بات اِس شخص کے دِل کے بارےمیں کیا بتاتی ہے؟
یہ شخص اپنے گناہ کےلیے غمزدہ تھا اور توبہ کر چکا تھا

یہ ہمیں کرنتھیوں کی کلیسیا کے اُس شخص سے برتاؤ کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟
غمزدہ ہونے اور توبہ کر لینے کے باوجود وہ لوگ اُسے اپنے رفاقت سے الگ رکھ رہے تھے۔

آیات 7-8 میں اب جبکہ یہ شخص توبہ کر چکا ہے تو پولُس کرنتھیوں کی کلیسیا سے کیا چاہتا ہے کہ اِس کے ساتھ کریں؟

وہ چاہتا تھا کہ لوگ اُسے معاف کر دیں اُسے تسلی دیں اور اپنی محبت کا اسے دوبارہ یقین دلائیں

معافی اور صلح کے عمل کے کسی بھی مرحلہ پر کسی کے گناہ کے بارے میں اس کا سامنا کرنے کا مقصد اس بھائی یا بہن کی بحالی ہوتا ہے۔ اگر وہ بھائی یا بہن دُکھی دل کے ساتھ توبہ کا مظاہرہ کرتا ہے، تو ہمیں اُن کے ساتھ رفاقت کو دوبارہ قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، جب تک کہ ہمیں یا دوسروں کے لیے واضح خطرہ نہ ہو۔

آیات 9-11 کو دوبارہ پڑھیں۔ پولس نے کلیسیا کو لکھا تھا کہ وہ اس شخص کو اس جرم کی وجہ سے تادیب کریں جو اس نے کیا تھا۔ اب وہ عوامی طور پر یہ اعلان کرنے پر اِس قدر بے چین کیوں تھا کہ خود اس نے بھی، اور کلیسیا نے اسے معاف کر دیا تھا؟

تا کہ کرنتھیوں کی کلیسیاء میں شیطان اپنے قدم نہ جما سکے

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
جب ہم دوسرے ایمانداروں سے معافی کو روکتے ہیں تو اس سے غصہ اور تلخی بڑھ جاتی ہے۔ پھر شیطان ایمانداروں کو ایک دوسرے سے، کلیسیا سے، اور خود مسیح سے بھی دور کر سکتا ہے۔ توبہ کرنے والے بھائی یا بہن کو معافی دینا بھی خوشخبری کا ایک ظاہری مظاہرہ ہے اور دوسرے ایمانداروں کے لیے ایک زبردست حوصلہ افزائی کا کام کرتا ہے۔ (دیکھیں متّی 18: 10-14 – جہاں کھوئی ہوئی بھیڑ کے ملنے پر بھی بڑی خوشی ہوتی ہے)۔

کلیسیائی نظم و ضبط ایک اہم عمل ہے جسے کلیسیا کی طرف سے کبھی نظر انداز یا پس پشت نہیں ڈالا جانا چاہیے، اِس پہلے کہ ابلیس فائدہ اُٹھا لے۔ یہ ایمانداروں کو باہم ملکر صلح کے ساتھ رہنے میں مدد دیتا ہے۔
کلیسیائی نظم و ضبط کا ہدف ہے کہ گنہگار اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور کیسیا کے ساتھ اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ اُن کا رشتہ دوبارہ قائم ہو سکے۔

④ اپنے اطراف میں صلح کرانےکے مواقع (کسی بہن یا بھائی کے درمیان مفاہمت کرانے کے لیے ہدایات) ۔

✎ مندرجہ ذیل بیانات کو پڑھیں اور ان پر ٹک کا نشان لگائیں جو پیروی کے لیے مناسب رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں:

A. کسی مخصوص زیادتی کی وجہ سے کسی بہن یا بھائی کا سامنا کرتے وقت۔

☑ خُداوند سے یہ دعا کرتے ہوئے شروع کریں کہ وہ آپ کے دل کو محبت آمیز عاجزی، قبولیت اور سمجھ میں بھائی چارہ کا دل ، اور ملنے اور بات چیت کرنے کا ایک سازگار موقع فراہم کرے۔

☑ ایک سازگار مقام کا تعین کریں جہاں آپ اعتماد کے ساتھ ایک دوسرے سے آمنے سامنے بات کر سکیں، ایسا آپ لوگوں کے بیچ میں بھی کر سکتے خاص طور پر اگر وہاں تشدد کے شدید رد عمل کا ممکنہ خطرہ لاحق نہ ہو۔

☑ بھائی کے لیے اپنی محبت اور اس کے ساتھ اپنے رشتے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے شروع کریں۔

☑ دوسرے کا فیصلہ یا مذمت کیے بغیر عمل کی بنیاد پر دوسرے کے لیے تکلیف یا تشویش کا اظہار کریں، اور اسے بتانے کے لیے مدعو کریں کہ کیا ہوا ہے۔

☐ اگر بھائی آپ کے سامنے آنے کے بعد اپنے گناہ کو تسلیم نہیں کرتا ہے تو آپ کو اس شخص سے تمام رابطہ منقطع کر دینا چاہیے۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
سب سے پہلے حکمت اور سمجھداری کے لیے دعا کریں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ آیا واقعی آپ کے بھائی نے گناہ کیا ہے یا آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو بھائی یا بہن سے بات کرنے یا بھائی کو دوبارہ قائل کرنے کے لیے واپس جانا پڑے - متّی 18: 15-20 میں امن بحال کرنے کے اگلے مرحلے پر جانے سے پہلے خُداوند کو دل میں کام کرنے کے لیے ضروری وقت دیں۔ (سبق 2 دیکھیں)۔

☑ اگر دکھ پہنچانے والا اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے، تو سرزد ہونے والی زیادتی کے لیے واضح اور زبانی طور پر مکمل معافی کا اظہار کریں۔

☐ اپنی کلیسیا کے رہنماؤں کو بتانا یقینی بنائیں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جب تک کہ دوسروں کو خطرہ نہ ہو۔ اس معاملے میں آپ دکھ پہنچانے والے کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کے ساتھ کلیسیا کے رہنماؤں سے بات کرئے اور، اگر ضروری ہو تو، شہری حکام سے بھی مدد طلب کرے۔ تاہم، کسی ایسے شخص کو بتائیں جو پہلے سے ہی اس زیادتی کے بارے میں جانتا ہے، ایسا نہ ہو کہ وہ اُس پر اعتماد نہ کریں یا تلخ ہوجائیں۔ (ایسا اِس سور مین ہو سکتا ہے کہ اگر اُنہیں علم نہ ہو کہ مجرم نے توبہ کر لی ہے، اور وہ سوچتے ہوں کہ وہ اس سے بچ گیا ہے اور کلیسیا کے رہنماؤں نے اس کے جرم پر صحیح طور سے سرزنش نہیں کی ہے ۔) بصورت دیگر، بہتکم لوگ ہیں جو اِس بارے میں جانتے ہیں۔

B. جب معافی مانگتے ہیں

☑ دعا سے اگاز کریں کہ خدا اپ کے اوردکھ پہنچانے والے بھائی کے دِل کو تیار کرے۔

☑کسی بھی غلطی کا اعتراف کریں جو آپ ایمانداری سے بغیر عذر بنائے یا اپنے عمل کو جواز بنائے تسلیم کر سکتے ہیں ۔ واضح اور مخصوص رہیں۔ ہونے والے کسی بھی نقصان پر افسوس کا اظہار کریں۔

☑اگر کوئی چوٹ، کمی یا نقصان ہوا ہے تو، جب آپ معقول سمجھیں تو اس کی تلافی کریں۔ وہ رقم ادا کریں جس کی وجہ سے آپ نے دوسرے کو نقصان پہنچایا اور تھوڑای سی اضافی رقم کے ساتھ ۔ مثال کے طور پر، اگر آپ نے ایک 100 ڈالر کا نقصان کیا ہے تو کوشش کر کے 120 ڈالر ادا کریں یا پھر اِس کے مساوی اپنی کوئی خدم پیش کریں۔ (احبار 6: 4-5)۔

c. اپنے بھائی یا بہن کی مفاہمت کراتے وقت(دیکھیے 2 کرنتھیوں 2: 5-11)۔

☑یقینی بنائیں کہ دکھ پہنچانے والے نے اپنے گناہ کا اقرار کر لیا ہو۔ اگر گلیسیا کی طرف سے کوئی نظم ضوابط کا طلاق ہوتا ہے تو دُکھ پہنچانے والے کو کلیسیائی رہنماوں کی مطلوبہ شرائط یا سزاؤں کے عمل سے بھی گزرنا ہوگا ۔ تب ہی جا کر معافی یا بحالی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

☑یقینی بنائیں کہ توبہ کرنے والا مجرم پوری طرح جانتا ہے کہ اُس کے گناہ معاف کر دئیے گئے ہیں۔ اِسی طرح کلیسیائی نظم و ضبط کے معاملہ میں کلیسیائی رہنماؤں کو اُس کی معافی اور بحالی کا سر عام اعلان کرنا چاہیے، یا کم سے کم اُن کے آگے جو اِس زیادتی سے واقف ہیں۔

☑ محبت کے عمل کے ساتھ بحالی کی تصدیق کریں۔ اُس شخص کو تسلی دیں اور اُس کی بحالی کی خوشی منائیں

☐غلطی دوبارہ نہ کرنے سے بچانے کے لیے اُسے وہ غلطی باقائدگی سے یاد دلاتے رہیں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
بلکہ معاشرے کے ایک مکمل رکن کے طور پر اس کے ساتھ عزت سے پیش آئیں۔ اُس کے گزشتہ گناہوں کو سامنے نہ لائیں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے سے باز رکھیں۔

☑ اُس شخص کو ایسی آزمائش کی صورتحال میں دھکیلنے سے پرہیز کریں جہاں وہ دوبارہ اِس زیادتی کا مرتکب ہو سکے۔

متبادل سرگرمیاں

1- یوحنا (مرقس) کے بارے میں سوچیں جسے برنباس نے دوسرا موقع دیا اور بعد میں پولس سے مفاہمت کرا دی۔ دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں ۔ ہر گروپ آج اسی طرح کی صورتحال کا تصور کرے گا اور ایک خاکہ تیار کرے گا جس میں دکھایا جائے گا کہ کس طرح کسی کو معاف کرنا، تسلی دینا اور اس کی تصدیق کرنا ہے جس نے ہمیں مایوس کیا ہے۔ خاکے پیش کریں۔

2- دعا میں کچھ وقت گزاریں اور خدا کے پاس ان اوقات کو لے کر آئیں جب آپ نے اُسے مایوس کیا ہو اور دوسرے لوگوں کو ناکام کیا ہو۔ پھر، بلند آواز سے پڑھیں یا یوحنا 21: 7-19 کی ریکارڈنگ چلائیں، مثال کے طور پر، درج ذیل لنکس میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے۔ آیت 7 سے شروع کرنے کے لیے تیر کو وہاں لے جائیں ۔

– نیو انٹرنیشنل ورژن ڈرامائی انداز میں
– نیو انٹرنیشنل ورژن یو کے

جب وہ دوبارہ سنتے ہیں تو دو شرکاء کو عمل کی نقل کرنے کو کہیں ۔ کرداروں کو تبدیل کرتے ہوئے اسے چند بار دہرائیں۔ پھر، اُس کی بخشش اور بحالی کے لئے خدا کا شکر ادا کرنے میں وقت گزاریں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ
اگلے ہفتے کے لیے گروپ سے کہیں کہ ایک گیت تیار کرنے کا موقع ملے گا جس میں کورس کے دوران انھوں نے جو کچھ سیکھا ہے اس کا خلاصہ کرنا ہوگا اور یہ بیان کرنا ہوگا یہ اُن کی زندگیوں پر کیسے اثر انداز ہوا ہے۔ اگر وہ اِس سرگرمی میں اپنے ساز استعمال کرنا چاہتے ہیں تو ہمراہ لے کر آئیں ۔

اطلاق

اسباق 2، 3 اور 4 کے اطلاق کے حصوں سے اپنی دو فہرستیں لیں (ان کی فہرست جن کو اپ نے دکھ پہنچایا ہے اور جن سے آپ کو اب بھی معافی مانگنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے اور ان لوگوں کی فہرست لیں جنہوں نے آپ کو دکھ پہنچایا ہے۔ آپ نے انہیں معاف کر دیا ہے یا شاید آپ کو اب بھی انہیں معاف کرنے کی ضرورت ہے یا ان سے براہ راست بات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ سے صلح ہو سکے)۔

اب، دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کیا آپ کو کوئی رشتہ بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ خدا سے دعا کریں کہ جب آپ اس ٹوٹے ہوئے رشتے کو دوبارہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ آپ کو حکمت اور فضل عطا فرمائے ۔ اس سے مانگیں کہ وہ ظاہر کرے کہ اس شخص کو تلاش کرنے کے لیے آپ کو کیا اقدامات اُٹھانے چاہئیں۔ آپ کو اس سے معافی مانگنے کی ضرورت پڑسکتی ہے یا اس سے اس جرم کی وجہ سے اُس کا سامنا کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے آپ کو نقصان پہنچایا ہے۔ دعا کریں کہ آپ کی اُن کے ساتھ مفاہمت ممکن ہو سکے۔

دو کے گروپوں میں جو کچھ خدا نے آپ کو ہے اسے دوسروں کو بتائیں (ممکنہ حد تک تفصیل کے ساتھ) ۔ پھر، ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔

آنے والے دنوں میں، جب آپ مفاہمت کی طرف ٹھوس قدم اٹھاتے ہیں تو اپنے دعائیہ ساتھی کے ساتھ رابطے میں رہیں، ایک دوسرے کے سامنے جوابدہ رہیں اور ایک دوسرے کے لیے دعا کریں
۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ آپ نے اِس سبق جو کچھ سیکھا اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اپنی گواہی بھی پیش کر سکتے ہیں کہ کدا آپکو کس طرح سے فضل اور معافی کے قابل بنایا ہے۔

✧

سبق 6 : خدا کے ایلچی اور صلح کرانے والے

نام:________________________ تاریخ:________________________

سبق کے مقاصد

1- دنیا میں مسیح کے ایلچی بن کر اس کو پیش کرنے کے اپنے اِس عظیم استحقاق اور ذمہ داری کو سمجھنا۔
2- صلح کرانے والا بننے کا عزم کرنا ، دوسروں کو خدا اور ایک دوسرے سے ملانا۔
3- اپنے غصے اور تلخی پر قابو رکھنا اور معاف کرنے کے لیے تیار رہنا، خاص طور پر جب وہ دُکھ بے دین لوگوں کی طرف سے پہنچا ہو، ایسی صورتحال کو مسیح سے متعارف کرانے کے مواقعوں میں تبدیل کرنا۔
4- اس بات کا تعین کرنا کہ ہمیں اپنے تعلقات کے حلقہ احباب میں کن لوگوں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے اور ان کی خدا سے مفاہمت کرانے کی ترغیب دینے کے لیے کون سے اقدامات کرنے چاہئیں۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہےہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2- جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

متّی 5: 9 میں، یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔" صلح کرانا مسیح کے شاگرد کی ایک لازمی اور اہم بلاہٹ ہے۔

صلح کرانے والا'' کی اصطلاح پر غور کریں۔ یہ ایسے ہی ہے جو ہمیں کرنا چاہیے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو خود بخود ہو جائیگی۔ چیز نہیں ہے جو خود ہونے والی ہو۔ یہ دیکھنا دلچسپ سے خالی نہیں کہ ہماری گنہگار فطرت ہمیں صلح قائم کرنے کے بجائے فساد ڈالنے والوں میں بدل دیتی ہے۔ یہ آج دنیا میں ویسے ہی دیکھا جا سکتا ہے، جیسا کہ یسوع کے زمانے میں دیکھا جا سکتا تھا۔ گناہ کے نتیجے میں، لوگ صلح کو بہت آسانی سے ختم کر دیتے ہیں۔
سبق 1 میں، ہم نے اُس عظیم محبت بھری قربانی پر غور کیا جو مسیح نے ہماری خاطر دی تھی تاکہ ہمیں خُدا کے ساتھ صلح کرنے کے قابل بنایا جا سکے (رومیوں 5: 8-10)۔ پھر، سبق 5 میں، ہم نے دیکھا کہ ہمیں اپنے مسیحی خاندان، مسیح کے بدن کی یگانگت کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ صلح قائم رکھنے کے لیے کس طرح کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سبق میں، ہم اپنی ذمہ داری پر نظر ڈالیں گے کہ جو ایمان نہیں رکھتے اُن کو مفاہمت اور معافی کے لیے مسیح کے پاس آنے کی ترغیب دیں اور خُدا کے ساتھ مفاہمت کی تلاش کریں۔

دھیان سے پڑھیں 2 کرنتھیوں 5: 16-6: 2

1 کرنتھیوں 5: 18-20 میں پولُس رسول بیان کرتا ہے کہ خدا نے اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ایک خدمت سونپی ہے۔ وہ خدمت کیا ہے؟

مفاہمت

اِس اہم لفظ کی تعریف بیان کریں۔ آپ گزشتہ سبق 1 کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں؟

یسوع کی قربانی کی موت کے ذریعے خدا اور انسان کے درمیان ٹوٹے ہوئے رشتے کی بحالی۔ خدا سے دشمنی اور دوری سے اس کے ساتھ ہم آہنگی اور رفاقت میں تبدیلی۔

ذیل میں سبق اول کے کلیدی الفاظ کی فہرست ہے جو ہمیں اس حوالہ سے بھی ملتی ہے۔ ہر لفظ کے نیچے بائبل کی ایک مختصر تعریف لکھیں۔ پھر، سبق 1 میں دی گئی تعریفوں کے ساتھ اپنے جوابات کو چیک کریں اور مکمل کریں۔

– خطائیں/ گناہ (آیات 19 اور 21):
خدا کی شریعت کی خلاف ورزی کا نتیجہ روحانی موت اور خدا سے جدائی ہوتا ہے ۔

– معافی (آیت 19):
کسی کے خلاف اس کی خطاؤں کا شمار نہ کرنا؛ کسی کو واجب الادا قرض ادا کرنے کی ضرورت سے رہا کرنا یا کسی خطا کی سزا سے بری کرنا ۔

– راستبازی (آیت 21):
پاک خُدا کے حضور درست طور پر پیش ہونا اور اُس کے لیے مکمل طور پر قابلِ قبول ہونا۔

– راست ٹھہرایا جانا (آیت 21):
یسوع میں خدا کی راستبازی بننا؛ خدا کا عمل، عادل منصف ، جو سزاوار کو تمام الزامات سے بری کرتا ہے اور اسے بے گناہ قرار دیتا ہے، (کیونکہ مسیح نے صلیب پر اپنے گناہوں کی پوری سزا ادا کر دی ہے)۔

آج کل اِس خدمت کے ساتھ کون منسلک ہے؟

وہ تمام لوگ جنہوں نے مسیح کو قبول کیا ہے، اور اسی طرح خُدا کے ساتھ میل ملاپ کر لیا ہے اور ایک ”نئی مخلوق “ بن گئے ہیں ۔ (آیت 17)
جیسا کہ پولوس رسول کے ساتھ ہے، خُدا نے نہ صرف ہم میں صلح کرائی ہے بلکہ اُس نے ہمیں میل ملاپ کی خدمت بھی بخش دی ہے۔ (آیت 18)

اِس خدمت کا فائدہ کس کو پہنچتا ہے؟

اس مخالف، باغی دنیا میں وہ تمام لوگ جو مسیح اور اُس کی قربانی پر ایمان کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں، اور صلح کرنا چاہتے ہیں ۔

اُنہیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

خُدا اُنہیں نئی مخلوق بنائے گا، تمام چیزوں کو پوری طرح اندر اور باہر سے نیا بنا دے گا : اُن کی فطرت، ارادے اور دل کا رویہ۔ (آیت 17)
خُدا اُن کے گناہوں کو اُن کے خلاف شمار نہیں کرے گا۔ یعنی ، خدا ان پر اپنی دشمنی اور الٰہی غضب کو ختم کردے گا۔ (آیت 19)
وہ ان کے ساتھ میل ملاپ کرے گا، دعا میں خدا تک ان کی رسائی کو بحال کرے گا اور ان کے ساتھ صلح کرے گا۔ (آیت 21)
وہ انہیں راستباز قرار دے گا، ان کے گناہ کے احساس جرم کو دور کر کے اسے مسیح کے کھاتے میں منتقل کر دے گا۔ (آیت 21)

ایک ایلچی کا کیا کردار ہوتا ہے؟

اس کی نمائندگی کرنا جس نے آپ کو بھیجا ہے ۔ اس میں اُس کے کام بھی شامل ہے
کسی دوسری مملکت/ملک میں رہنا اور ان کے طور طریقے سیکھنا۔
اپنے آبائی ملک اور میزبان ملک کے درمیان افہام و تفہیم، اعتماد اور احترام پیدا کرنا۔
ہر ملک کی قیادت کے درمیان سرکاری پیغامات کی ترسیل۔
اپنے بادشاہ یا حاکم کے احکامات کو عمل میں لانا۔

مسیح کے ایلچی ہوتے ہوئے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟

ہمیں بنی نوع انسان کو یہ پیغام دینے کی ضرورت ہے کہ خُدا اُن کے گناہ معاف کرنے کے لیے تیار ہے — اب ان کا فیصلہ اُس کے غضب میں نہیں ہے — لیکن اگر وہ آئیں اور اُس سے معافی مانگیں، اور مسیح کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے، اپنے رشتہ کو بحال کریں۔ اس کے علاوہ، ہمیں محبت سے رسائی کرکے ان سے عملہ طور پر التجا کرنے کی ضرورت ہے، یہ جانتے ہوئے کہ جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو ان کی حالت ہمیشہ کے لیے خدا کے غضب میں مبتلا ہونے کے بجائے خدا کے ساتھ صلح اور سلامتی سےلطف اندوز ہونے میں بدل جائے گی۔ اور اس طرح، ہم مسیح کی طرف سے صلح کرانے والے ہتھیار بن جائیں گے۔

یہ خدمت کس قدر اہم ہے؟

زمین پر کسی بھی خدمت کی ذمہ داری اس سے بڑھ کر اہم نہیں ہو سکتی، کیونکہ یہ نہ صرف اس دنیا میں بلکہ ابدیت کے لیے خدا کی صورت میں تخلیق کیے گئے لوگوں کی فلاح و بہبود پر پوری طرح اثر انداز ہوتی ہے -

---

مسیح کے ایلچی ہوتے ہوئے، ہمیں کن لوگوں تک پہنچنا چاہیے؟ ہمیں خدا کے ساتھ مفاہمت کے لیے کس کو کہنا ہے؟ اطلاق ہونے والے تمام خانوں میں ٹک کا نشان لگائیں:

- [x] اپنے گھرانے کے افراد (دیکھیے اعمال 16: 31) -
- [x] اپنے دوستوں
- [x] اپنے پڑوسیوں
- [x] جو ہم سے نفرت کرتے اور ہم پر ظلم کرتے ہیں (دیکھیے متّی 5: 44) -

☑رہنماؤں اور اختیار والوں (دیکھیے متّی 10: 18) ۔

☑پوری دنیا میں اُن لوگوں کو جنھوں نے انجیل کو کبھی نہیں سنا(دیکھیے متّی 28: 18-19)۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
مسیح دنیا میں ہر ایک کے ساتھ صلح کرنا چاہتا ہے اور وہ ان لوگوں کو اپنا ایلچی بنا کر بھیجتا ہے جو پہلے سے صلح کر چکے ہیں، جب تک کہ تمام لوگوں تک خوشخبری کے پیغام کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ صلح کرنے کی دعوت نہ پہنچ جائے ۔ یہ کام آپ کی کلیسیا ، برادری اور دیگر جگہوں پر دوسرے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مل کر بہترین طریقہ سے انجام دیا جا سکتا ہے۔

✎ رومیوں 12: 20-21 سے لی گئی اِن آیات سے اپنی یاداشت سے ذیل کی آیات کو مکمل کریں۔ پھر اپنے جواب دیکھیں۔

اگر آپ کا دشمن بھوکا ہو تو <u>اُسے کھانا کھلا</u>

اگر وہ پیاسا ہو تو <u>اُسے پانی پلا</u>

بدی سے غالب نہ آؤ <u>بلکہ بھلائی سے غالب آؤ</u>

اپنے ایمان نہ رکھنے والے پیاروں اور دشمنوں کو معاف کر کے، مسیح کے نام میں بھلائی کا عمل ظاہر کر کے ، سب کی خدا کے ساتھ مفاہمت کے لیے حوصلہ افزائی کر کے ہم نظر آنے والے انداز میں مفاہمت کے لیے خدا کی قوت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

متبادل سرگرمی

1- ایک سفیر کی ذمہ داریوں پر دوبارہ غور کریں۔ پھر گفتگو کریں کہ اپنے اطراف کے لوگوں میں عملی طور پر مسیح کے سفیر ہونا کیا معنی رکھتا ہے۔

2- آواز کے بغیر مندرجہ زیل ویڈیو دیکھیں جس میں دکھایا گیا ہے کہ ہم دشمنوں سے پہنچائے جانے والے دُکھ کو پُل تعمیر کرنے کے مواقعوں میں کس طرح تبدیل کر سکتے ہیں۔ پھر دعا کریں کہ خدا آپ پر ظاہر کرے کہ اپنے دکھ دینے والے مخالفینک رسائی کے کے لیے کون سے پُل تعمیر کر سکتے ہیں۔
مختصر، سادہ،متحرک – 1 منٹ

3- مندرجہ ذیل ویڈیو دیکھیں جس میں دکھایا گیا ہے ایمانداروں کو ایسے لوگوں کے پاس انجیل کی منادی کے لیے بھیجا گیا ہے جنہوں اِس کے بارے میں پہلے کبھی نہیں سُنا ۔ گروپ میں ہو کر اُن لوگوں کے بارے میں گفتگو کریں جن کے پاس آپ کو بھیجا جا سکتا ہے۔
YWAM کے بانی لورین کننگھم کی طرف سے طاقتور چیلنج – 4 منٹ

اطلاق

1- ان لوگوں کے بارے میں سوچیں جو آپ کی زندگی اور اثر و رسوخ کے دائرے میں بے دین ہیں۔ اس میں وہ لوگ شامل ہو سکتے ہیں جنھوں نے آپ کو تکلیف دی ہے یا اب آپ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان کے نام لکھیں، ہر ایک کے لیے اور اپنے ساتھ تعلق کے لیے دعا کریں۔ خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ وہ آپ سے کیا کرنا چاہتا ہے۔ دو کے گروپوں میں، ان لوگوں کے بارے میں بتائیں جنہیں آپ اپنی فہرست میں شامل کرتے ہیں۔ پھر، مل کر دعا کریں

کہ خدا اُن کے دلوں کو تیار کرے اور آپ کو ان کے لیے مسیح کا سفیر بننے کا موقع تیار کرے۔

2. آنے والے دنوں میں، ان لوگوں کے ساتھ خوشخبری پھیلاتے ہوئے مفاہمت کی خدمت کو استعمال کرنے کے مواقع تلاش کریں جن سے آپ ملتے ہیں۔

کورس 111 کا تجزیہ

اِس کورس کے چھ اسباق کا تجزیہ کریں ۔ ایک گروپ کے طور پر ایک گیت تیار کریں جس میں جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اُس کا خلاصہ پیش کریں اور یہ وضاحت کریں کہ اِس نے آپ کی زندگی پر کیا اثر چھوڑا ہے۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ آپ نے اِس سبق جو کچھ سیکھا اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کو دوبارہ دوہرا بھی سکتے ہیں۔

✧

کورس کا اختتامی تجزیہ

برائے مہربانی یاد رکھیں:
کورس کا یہ اختتامی تجزیہ گروپ لیڈر کے طور پر آپ کے لیے اپنی مہارتیں نکھارنے میں مدد دینے کے لیے ہے جن مسائل پر آ پ کام کرنا چاہتے ہین
اُن پر ٹِک کا نشان لگائیں اِن میں سے کچھ کے بارے میں آپ اپنے سرپرست / ناظم سے گفتگو کرنا چاہیں گے

کورس کا نمبر جسے آپ ختم کر چکے ہیں :
کورس کا عنوان :
مندرجہ زیل سوالات کے بارے میں سوچیں:

A. یہ کورس

☐ اِس کورس میں کیا کچھ ایسا تھا جس کا احاطہ پوری طرح نہیں کیا جا سکا یا یا اِس کورس میں اُس کا احاطہ دوبارہ کرنا چاہتے ہیں؟ آپ اِس کے بارے میں کیا کرنا چاہیں گے؟

B. گروپ کے رہنما کے طور پر آپ کا کردار

☐ اپنے سبق کی تیاری میں کیا آپ کوئی چیز تبدیل کرنا چاہیں گے؟
☐ اپنے سکھانے کے طریقہ میں کیا آپ کوئی چیز تبدیل کرنا چاہیں گے؟ (کیا آپ طالبعلموں کو کورس کے سوالات کے جواب خود تلاش کرنے کی رہنمائی کر رہے ہیں)
☐ بطور گروپ لیڈر کیا آپ اپنے رویہ میں کچھ تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟ (کیا آپ گروپ پر غلبہ حاصل کر رہے ہیں یا معتدل رہتے ہیں ؟

C. تیاری اور شرکت

☐ کیا طلباء باقاعدگی سے میٹنگز میں شرکت کر رہے ہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے تو کیوں نہیں؟ کیا ایسا کرنے کے قابل بنانے کے لیے کچھ کیا جا سکتا ہے؟
☐ کیا طلباء آنے سے پہلے سوچ سمجھ کر اپنے جوابات تیار کر رہے ہیں اور کیا جو کچھ انہوں نے سیکھا ہے اسے دوسروں کو بتانے کے لیے بے چین ہیں؟ آپ ان کی حوصلہ افزائی اور مزید ترغیب دینے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

D. اجتمائی طرز عمل

☐ کیا ایسے طالب علم ہیں جو گروپ میں حصہ نہیں لیتے یا کسی گہری سطح پر اشتراک کرنے میں آزادی محسوس نہیں کرتے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟
☐ کیا کچھ ایسے ہیں جو گروپ میں مسائل پیدا کرتے ہیں؟ کس طرح سے کرتے ہیں؟ آپ اس سے کیسے نمٹ سکتے ہیں؟
☐ کیا طلباء گروپ کے اندر ذمہ داریاں لے رہے ہیں اور اپنے انعامات کو استعمال کرتے ہوئے دوسروں کی خدمت کر رہے ہیں؟ اگر نہیں، تو آپ اس کی حوصلہ افزائی کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

E. جائزہ اور پیشرفت کی تشخیص

کیا آپ اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ طالب علم وں نے جو کچھ پڑھا ہے اس کو سمجھ سکیں اور اس کا اظہار کر سکیں؟ اگر ایسا ہے، تو کیسے؟

☐ کلاس میں جواب ☐ سوالات کا جائزہ ☐ زبانی امتحان
☐ تحریری امتحان

کیا آپ طلبہ کی پیش رفت کا اندراج رکھ رہے ہیں ؟ اگر ہاں، تو پھر کیسے؟

☐ حاضری ☐ طلبہ کی عملی کتاب ☐ امتحانات ☐ کورس کا رجسٹر
☐ طالبعلم کا رجسٹر
☐کیا طلباء اپنی تشخیص میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ آپ ان کو بہتر بنانے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

F. اطلاق

☐کیا آپ کے طلبا بائبل کی سچائیوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں؟ اگر نہیں ، تو کیوں نہیں ؟
☐آپ کے طلبا اپنے روحانی سفر میں کِن مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں؟ آپ اِن مشکلات پر غالب آنے کے لیے اُن کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟
☐کیا کسی کو ذاتی پیروی کی ضرورت ہے؟ اگر آپ یہ نہیں کر سکتے تو آپ یہ کرنے کے لیے کس سے کہہ سکتے ہیں؟

G. تعداد بڑھانا

☐کیا شرکاء نے جو کچھ سیکھا اس کے بارے میں دوسروں کو بتا رہے ہیں ؟ اگر نہیں، تو آپ ایسا کرنے میں ان کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟
☐کیا دوسرے مطالعہ گروپ میں شامل ہونے کے خواہاں ہیں؟ اگر ایسا ہے تو، آپ نئے آنے والوں کو کس طرح بہتر طریقے سے ضم کر سکتے ہیں؟
☐کیا آپ نے کسی ایسے شرکاء کی نشاندہی کی ہے جو مستقبل کے گروپ لیڈر بن سکتےہوں؟ آپ انہیں کس طرح سے تیار کرنے جا رہے ہیں؟

H. گروپ لیڈر کی مزید تربیت اور تیاری

☐ایسے حلقوں کی نشاندہی کریں جن میں آپ مزید تربیت حاصل کرنا چاہتےہیں۔
☐آپ اپنے سرپرست یا ناظم سے مزید کیا بات کرنا پسند کریں گے؟

آگے مزید کیا ؟

- ✓ خدا کی ستائش کرتے ہوئے اپنے ہر طالبعلم کی دعا میں شفاعت کریں
- ✓ شاگردیت کے گروپ لیڈر کے طور پر اپنی خود کی منسٹری کے لیے دعا کریں۔
- ✓ ہر اس مسئلے کو دیکھیں جس پر آپ کام کرنا چاہتے ہیں۔ فیصلہ کریں کہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے آپ کو کیا کرنا ہے۔ پھر ضروری تبدیلیوں کو نافذ کرنا شروع کریں۔
- ✓ اگر آپ کسی چیز پر بات کرنا چاہتے ہیں تو اپنے سرپرست/کوآرڈینیٹر سے ملاقات کا وقت مقرر کریں۔

جیسا کہ آپ نے اس کورس کو پڑھایا ہے ہم آپ کے تجربات کے بارے میں سننا پسند کریں گے ۔
برائے مہربانی پروگریسنگ کی ٹیم سے رابطہ کریں: info@progressingtogether.com